بسم اللہ الرحمن الرحیم

إن اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا أیہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد وبارک وسلم

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفہ عجائب وھدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء الثانی والعشرون ۲۲

فی معجزاتہ وخوارقاتہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلان

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبد الرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور

صوبہ سرحد پاکستان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِقُدۡرَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَبِبَرَكَةِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی قدرت کے اور بطفیل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَبِهَيۡبَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَبِكَرَامَةِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی برکت کے اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی ہیبت کے اور بطفیل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَبِسِيَاسَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی کرامت کے اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی نگہبانی و نگرانی کے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ

تمام ثنائیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بہت رحمت والا۔ مہربان۔ روز جزاء کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ صِرَاطَ

ان صفات مختصہ والے تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے توفیق طلب کرتے ہیں ہمیں راہ راست پر چلا راہ

الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۔ اَللّٰهُمَّ

ان کی جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىۡ خَتَمَ اللّٰهُ

رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کے دل انور پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگائی

قَلۡبَهٗ بِخَاتَمٍ مِّنۡ نُّوۡرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىۡ اسۡتَشۡفٰى

نورانی مہر کے ساتھ۔ اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمد پر کہ شفا پائی

مِنۡ فَضۡلِ وَضُوۡئِهٖ مَا يَزِيۡدُ مِنَ الۡفَيۡنِ وَنَبَتَ تَحۡتَ جَبِيۡنِهٖ

آپ کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے دو ہزار سے زائد حضرات نے اور اُگا سبزہ ان کی جبین اقدس کے نیچے

الۡكَلَاءُ وَلَانَ تَحۡتَ قَدَمِهِ الۡحَجَرُ الۡجَلۡمُوۡدُ وَلَمَسَ بِكَفِّهٖ ضَرۡعَ

اور موم ہوگیا آپ کے قدم اقدس کے نیچے سخت پتھر اور آپ نے چھوا اپنی ہتھیلی سے

شَاةِ اُمِّ مَعْبَدٍ فَعَادَ ضَرْعُهَا اَحْفَلَ مَايَكُوْنُ وَاَجْوَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اُمِّ معبد کی بکری کے تھنوں کو تو ہو گئے بھرپور دودھ کے ساتھ اور بہت عمدہ تمام اوقات سے۔ اے اللہ رحمت کاملہ نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَوّٰى اَلْفًا وَّنِصْفَ اَلْفٍ مِّنْ سَمَلٍ وَّرَوّٰى

فرما سیّدنا محمّد پر جنھوں نے سیراب فرمایا پندرہ سو صحابی کو بچے کھچے قلیل پانی سے اور سیراب فرمایا

الرَّكْبَ بَعْدَ النَّهْلِ بِالْعَلَلِ وَخَاطَبَهُ الْبَعِيْرُ وَكَلَّمَهُ الذِّئْبُ وَطِرَازُ

سواروں کی جماعت کو پہلی بار پینے کے بعد دوسری بار پلا کر اور کلام کیا آپ کے ساتھ اونٹ نے اور گفتگو کی آپ سے بھیڑیے نے اور

عَرْشِ الرَّحْمٰنِ بِلَا امْتِرَاءٍ وَتَحَرَّكَ بِهٖ جَبَلُ حِرَاءٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عرش رحمٰن کے نقش ونگار نے بلا شک وشبہ اور جھومنے لگا آپ (کی تشریف آوری) کی وجہ سے کوہ حراء۔ اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا شَرِبَ ابْنُ سِنَانٍ رضی اللہ عنہ دَمَهٗ يَوْمَ اُحُدٍ لَمْ تَعُدْ

سیّدنا محمّد پر کہ جب پیا مالک بن سنان خدری نے آپ کے زخم سے بہنے والے خون کو احد کے دن تو کبھی نہ لوٹی

عَلَيْهِ ضَرَارَتُهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ وَكَلَّمَتْهُ الْحُمّٰى وَرَاٰهَا وَاَجَابَتْهُ لِمَا

ان پر ان کی مضر بیماری بعدازاں اور کلام کیا آپ سے تپ نے اور آپ نے اس کو دیکھا اور اس نے قبول کیا جو

اَمَرَهَا بِهٖ وَنَهَاهَا وَاَخْبَرَتْهُ فَرَسُ النُّعْمَانِ الْبَلْقٰى اَنَّ مَنْ اٰمَنَ

آپ نے حکم فرمایا اور منع کیا اور عرض کی آپ کو نعمان کی چتلی گھوڑی نے کہ جو شخص بھی آپ پر ایمان

بِهٖ لَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى وَدَلَّ الذِّئْبُ عَلَيْهِ الرَّاعِىَ وَحَرَّكَهٗ لِلْقُدُوْمِ

لائے گا نہ گمراہ ہوگا اور نہ بد بخت رہے گا اور آپ کی طرف رہنمائی کی بھیڑیے نے چرواہے کو اور آپ کی خدمت میں حاضر

عَلَيْهِ مِنْ مَّكَّةَ وَبَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِ الْاَسَدَ بِالسَّلَامِ مَعَ سَفِيْنَةَ رضی اللہ عنہ الْهُمَامِ

ہونے پر آمادہ کیا مکہ سے اور بھیجا اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف شیر کو ساتھ سلامتی کے بلند ہمت سفینہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَظْهَرَ

اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے ذریعے ظاہر فرمائے

اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْمُعْجِزَاتِ وَالْكَرَامَاتِ وَالْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ وَصَلِّ

اللہ تعالیٰ نے معجزات و کرامات اور خلاف معمول افعال و اعمال اور رحمت نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَلَّمَتْهُ نَاقَتُهُ الْعَضْبَآءُ وَنُصِرَ بِرِیْحِ
سیّدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا ان کی اونٹنی عضباء نے اور جنہیں مدد دی گئی باد صبا کے

الصَّبَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَلَّمَهُ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ وَاَقَرَّ
ساتھ ۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جن سے حجر اسود نے کلام کیا اور آپ کی

بِرِسَالَتِهٖ وَوَحَّدَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَلَّمَهُ جَبَلُ ثُبَیْرٍ
رسالت کا اقرار کیا اور توحید کا۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا کوہ ثبیر اور

وَّحِرَآءُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رُمِیَتِ الْکُلْثُوْمُ فِیْ نَحْرِهَا
کوہ حراء نے اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ چوٹ لگی کلثوم کو سینہ میں اور

وَبَصَقَ عَلَیْهَا فَبَرَاَتْ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَلَّمَتْهُ الشَّاةُ
آپ نے اس پر لعاب دہن ڈالا تو وہ تندرست ہوگئی اور صلوٰۃ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا

الْمَسْمُوْمَةُ وَسَمَّی اللّٰهُ اُمَّتَهٗ اُمَّةً مَّرْحُوْمَةً وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
زہر آلود بکری نے اور اللہ نے نام دیا آپ کی اُمت کو اُمت مرحومہ کا ۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَتِ الْوُحُوْشُ تَبْدَاُ نَاقَتَهٗ بِالْکَلَامِ وَتُخْبِرُهَا اَنَّهَا
محمدؐ پر کہ جنگلی جانور ابتداء کرتے تھے ان کی اونٹنی کے ساتھ کلام میں اور اسے خبر دیتے تھے کہ وہ

لَهٗ وَظَلَّلَتْهُ الْغَمَامُ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ تَلْتَمِسُ مِنْهُ الْاَمَانَ وَالْبَرَکَةَ وَ
آپ کی سواری بنے گی اور سایہ کیا آپ پر بادلوں نے فتح مکّہ کے دن درآنحالیکہ طلب کرتے تھے آپ سے امان و برکت اور

کَانَ یُعْطِیْ عَطَآءَ مَنْ لَّا یَخْشٰی فَاقَةً وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
آپ عطیات دیتے تھے مانند ایسے شخص کے جسے فاقہ سے اندیشہ نہ ہو اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر

الَّذِیْ رَجَفَ الْمِنْبَرُ تَحْتَ اَقْدَامِهٖ شَوْقًا لِّکَلَامِهٖ وَاِعْلَامِهٖ وَبَثَّ
کہ جھومنے لگا منبر شریف آپ کے قدموں کے نیچے آپ کے کلام اور تعلیم کی شوق میں اور اظہار کیا آپ کے سامنے

لَهُ الْبَعِیْرُ اَشْوَاقَهٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ شَکٰی اِلَیْهِ الْبَعِیْرُ
اونٹ نے اپنے شوق وذوق کا اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جن کی بارگاہ میں اونٹ نے شکایت کی

وَاعْتَرَفَ بِكَثْرَةِ الْعَمَلِ وَقِلَّةِ الْعَلَفِ وَاسْتَأْذَنَتْهُ الشَّجَرَةُ اَنْ
اور اقرار کیا عمل کی کثرت اور چارہ کی قلت کا اور اذن طلب کیا ان سے درخت نے ان کی طرف
تَمِيْلَ نَحْوَهٗ وَتَنْظُرَهٗ وَشَهِدَ بِتَصْدِيْقِهٖ تَمْرُ الزَّادِ وَسَوِيْقُهٗ وَ
مائل ہونے اور انہیں دیکھنے کا۔ اور گواہی دی ان کی صداقت کی زادراہ والی کھجوروں اور ستو نے اور
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ شَهِدَ لَهٗ بِرِسَالَةِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ مَلَكُ
رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر کہ جن کے ملک جبار کا رسول برحق ہونے کی گواہی دی رات کے موکل
اللَّيْلِ وَمَلَكُ النَّهَارِ وَكَلَّمَتْهُ صَخْرَةُ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ حِيْنَ صَعِدَ
فرشتے اور دن کے موکل فرشتہ نے اور کلام کیا ان سے بیت المقدس کے پتھر نے جبکہ آپ نے اس پر
عَلَيْهَا وَجَلَسَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَادَاهُ اللّٰهُ بِاَحَبِّ
قدم رکھا اور تشریف فرما ہوئے اس پر اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جنہیں ندا دی اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاں محبوب ترین
الْاَسْمَآءِ اِلَيْهِ وَمَا اسْتَقْبَلَهٗ حَجَرٌ وَّلَا مَدَرٌ وَّلَا شَجَرٌ اِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ
نام کے ساتھ اور نہ سامنے آیا آپ کے کوئی پتھر اور ڈھیلا اور نہ درخت مگر آپ کو سلام پیش کیا
وَلَمَّا شَرَدَ لَهُ الْبَعِيْرُ وَانْتَظَرَهٗ حَبَسَتْهُ بِخِطَامِهِ الشَّجَرَةُ وَلَمَّا
اور جب بھاگ گیا آپ کا اونٹ اور آپ نے اس کا انتظار کیا تو اسے اس کی مہار کے ذریعے روک لیا درخت نے اور
وَضَعَ يَدَهٗ بِطَعَامِ الْجَفْنَةِ وَهُوَ قَلِيْلٌ كَانَ النَّاسُ يَتَعَاقَبُوْنَ
اور جب آپ نے اپنا ہاتھ مبارک رکھا پیالے والے قلیل طعام پر تو صحابہ کی جماعتیں یکے بعد دیگرے اس کو کھاتی رہیں
عَلَيْهِ اِلَى اللَّيْلِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَمَّا اَتَتْهُ الْبَعِيْرُ
رات تک اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی خدمت میں اونٹنی حاضر ہوئی
تَشْكُو الظَّمَا وَضَرَّهَا فَاَرْوَاهَا وَاَرْوَتْهُ مِنْ ثَدْيِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَبْلَ
پیاس اور اس کے ضرر کی شکایت کرتے ہوئے تو آپ نے اس کو سیراب فرمایا اور اس نے آپ کو اپنے دودھ سے سیراب کیا اور اس سے
ذٰلِكَ لَهَا فِيْهِ قَطْرَةٌ وَاَشْبَعَ مِائَةً مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ مِنْ قَدَحٍ
قبل اس کے تھنوں میں دودھ کا ایک قطرہ بھی نہیں تھا اور سیر فرمایا اہل صفہ کے سو افراد کو ایک پیالہ

وَاحِدٍ اَوْ صَحِيْفَةٍ وَّاَشْبَعَ اَرْبَعَمِائَةِ رَاكِبٍ اَوْزَادَ مِنْ اَرْبَعَةِ اَمْدَادٍ

یا صحنک سے اور سیر فرمایا چار سو بلکہ ان سے بھی زائد سواروں کو چار سیر سے

وَاَشْبَعَ ثَمَانَ عِيْلَاتٍ مِّنْ كَتِفِ مَعْزٍ اَوْ شَاةٍ وَّاَشْبَعَ جَيْشَهٗ بِصَاعٍ

اور سیر فرمایا آٹھ محتاجوں کو بکری کے شانے سے اور سیر فرمایا اپنے لشکر کو ایک صاع (چار سیر کا پیمانہ)

مِّنْ تَمْرٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْٓ اٰمَّنَ عَلٰى دُعَآئِهِ الْجِدَارُ

کھجوروں سے۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی دعا پر آمین کہی دیوار نے

وَحَآئِطُ الْبَيْتِ وَالدَّارُ وَتَفَلَ عَلٰى شَجَّةِ ابْنِ اُنَيْسَةَ فَكَانَ الْبُرْءُ

اور مکان کی چار دیواری اور حویلی نے اور آپ نے لعاب دہن ڈالا ابن انیسہ کے زخم پر تو ہو گئی تندرستی

اُنَيْسَهٗ وَتَفَلَ عَلٰى يَدِ ابْنِ عَقَّالٍ وَّاَسْرَعَ فَعَادَتْ اَحْسَنَ مَا كَانَتْ

غمخوار اس کی اور ابن عقال کے ہاتھ پر لعاب دہن ڈالا تو جلد ہی ہو گیا خوب تر

قَبْلَ اَنْ تُقَطَّعَ وَرَقٰى بَطْنَ صَبِيٍّ تَغَشّٰى فَذَهَبَ دَآءُهٗ مِنَ الْحَشَا

کٹنے سے پہلے کی حالت سے بھی اور دم فرمایا بچے کے پیٹ پر جسے غشی طاری ہوتی تھی تو دور ہو گئی اس کی بیماری انتڑیوں

وَلَمَسَ سَوْطَ عَامِرٍ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى فَكَانَ نُوْرُهٗ وَاضِحَ السَّنَا وَلَمَّا نَضَحَ

سے۔ اور چھوا عامر کی چھڑی کو دائیں ہاتھ سے تو ہو گیا اس کا نور واضح روشن والا۔ اور جب چھڑکا

فِيْ وَجْهِ زَيْنَبَ الْمَآءَ كَانَ يُرٰى وَجْهُهَا كَالْبَدْرِ فِي الظَّلْمَآءِ وَلَمَسَ

حضرت زینب کے چہرے پر پانی تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح معلوم ہوتا تاریک رات میں اور چھوا

ضَرْعَ شَاةٍ عَجْفَآءَ فَدَرَّ لَبَنُهَا مِنْ حِيْنِهٖ وَوَفٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

لاغر و ناتواں بکری کی شیر دانی کو تو اسی وقت جاری ہو گیا اس سے دودھ اور بہت زیادہ ہو گیا۔ اور صلوٰۃ نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْ لَمَّا مَسَّ الْقِنْوَ بِبَنَانِهٖ اَثْمَرَ مِنْ عَامِهٖ فِيْ غَيْرِ اَوَانِهٖ

محمد پر کہ جنہوں نے چھوا کھجور کے خوشہ کو اپنی انگلیوں کے سروں سے تو وہ اسی سال پھلدار ہو گیا بغیر موسم کے

وَمَسَحَ عَلٰى رَاْسِ قَيْصَرٍ بِبَنَانِهٖ فَعَادَ اَطْوَلَ اَقْرَانِهٖ وَتَفَلَ عَلٰى

اور مسح فرمایا چھوٹے قد والے کے سر کو انگلیوں کے سروں سے تو ہو گیا اپنے ہمعصروں سے دراز تر اور لعاب دہن ڈالا

ذِرَاعِ ابْنِ حَاطِبٍ فَكَانَ مَا بِهٖ مِنَ الْحَرْقِ كَاَمْسِ الذَّاهِبِ وَ

ابن حاطب کی کلائی پر تو ان کی جلن ہو گئی مانند کل گذشتہ کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَسَحَ بِيَدِهٖ رَاْسَ الْاَقْرَعِ فَنَبَتَ مِنْ

رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمد پر جنہوں نے مسح فرمایا اپنے ہاتھ مبارک سے گنجے کے سر کو تو اس کے بال اُگ آئے

حِيْنِهٖ شَعْرُهٗ وَاَسْرَعَ وَحَزِنَ يَعْفُوْرٌ لِمَوْتِهٖ وَجَزِعَ وَمَاتَ بَعْدَهٗ

اور بہت جلدی اُگے اور غمزدہ ہو گیا یعفور (آپ کا گدھا) آپ کے وصال کی وجہ سے اور بے صبر ہو گیا اور آپ کے بعد

بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اَوْ اَرْبَعٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَسَحَ بَطْنَ

تیسرے یا چوتھے دن مر گیا اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمد پر جنہوں نے ہاتھ پھیرا

عَقَبَةَ ابْنِ فَرْقَدٍ فَعَادَ رِيْحُهٗ اَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَاَجْوَدَ وَمَسَحَ

عقبہ بن فرقد کے پیٹ پر تو اس کی مہک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہو گئی اور مجنون بچے کے

رَاْسَ صَبِيٍّ مَّجْنُوْنٍ فَكَاَنَّهٗ مَا بِهٖ لَمْ يَكُنْ وَزِيْدَ لَهٗ سَاعَةٌ فِى النَّهَارِ

سر پر ہاتھ پھیرا تو گویا وہ کبھی مجنون ہوا ہی نہیں تھا اور زیادہ کر دی گئی آپ کے لیے ایک ساعت دن میں۔

وَكَانَ الظِّلُّ يَدُوْرُ مَعَهٗ حَيْثُ دَارَ وَكَانَ اِذَا اَحْدَثَ فِىْ مَكَانٍ وَنَهَضَ

اور سایہ (درختوں کا) ادھر ہی پھر جاتا تھا جدھر آپ پھرتے تھے اور جب کسی جگہ پر قضائے حاجت فرماتے اور فارغ ہو کر اُٹھتے

تَبْلَعُ مَا يَخْرُجُ مِنْهُ الْاَرْضُ وَتَفَجَّرَ مِنْهُ الْاِيْمَانُ وَاُعْطِىَ قَلْبَ الْاَعْيَانِ

تو نگل جاتی زمین اسے جو برآمد ہوتا اور آپ سے ایمان و ایقان کا چشمہ پھوٹتا اور آپ کو قلب ماہیات کا معجزہ عطا کیا گیا۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَرْحَمُ النَّاسِ بِالنَّاسِ وَاسْتَسْقٰى عُمَرُ رض

اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمد پر جو سب لوگوں پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں اور باران رحمت طلب کی حضرت عمر رض نے

بَعْدَهٗ بِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ رض وَدَلَّ الْاَسَدُ بِالتَّحْقِيْقِ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ عَلَى الطَّرِيْقِ

آپ کے وصال کے بعد آپ کے چچا حضرت عباس کے ساتھ اور شیر نے رہنمائی کی آپ کے بعض صحابہ کو راستہ کی

وَقِيْلَ فِيْهِ لِلْكِسْرٰى فِى النَّوْمِ وَهُوَ فِىْ غِشَاوَةٍ اِخْلَعْ مَا فِىْ يَدِكَ

اور آپ کے متعلق کسریٰ کو خواب میں کہا گیا جبکہ وہ پردہ و حجاب میں تھا۔ چھوڑ دے جو تیرے قبضہ میں ہے

لِصَاحِبِ الْهِرَاوَةِ وَخَاطَبَهٗ يَعْفُوْرٌ مُبْتَدِيًا اَلَمْ يَطَأْ اٰبَائِیْ غَيْرُ الْاَنْبِيَاءِ

صاحب عصا (نبی اکرم) کے لیے اور کلام کیا آپ سے یعفور گدھے نے پہل کرتے ہوئے کہ میرے آباء پر نہ سوار ہوئے مگر انبیاء

وَلَمَّا قَصُرَ دُوْنَ قَامَتِهِ الْجِدَارُ ارْتَفَعَتْ عَتَبَاتُهٗ لَهٗ وَاسْتَدَارَ

اور جب کوتاہ ہو گئی آپ کے قد رعنا کے مقابل مکان کی دیوار تو بلند ہو گئی اس کی چوکھٹیں اور مڑ گئیں اور

وَرَكِبَ الْفَرَسَ الْقَطُوْفَ جِهَارًا فَعَادَ بَعْدُ بَحْرًا لَّا يُجَارُ وَصَلِّ عَلٰى

سواری فرمائی چھوٹے قدموں والے گھوڑے پر تو ہو گیا وہ اس کے بعد دریا کی روانی والا جس کی برابری نہیں کی جا سکتی تھی۔ اور صلوٰۃ نازل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَخَسَ بَعِيْرَ جَابِرِنِ الْقَطُوْفَ بِعَصَاهُ فَمَا

فرما سیّدنا محمّد پر جنہوں نے چھڑی سے چوکا دیا حضرت جابر کے کم رفتار اونٹ کو تو کوئی اونٹ

دَنَاهُ بَعِيْرٌ بَعْدَ ذٰلِكَ وَلَا قَصَاهُ وَقَالَ لِفَرَسِهٖ قِفْ لَا رُكِعَ فَلَمْ

اس کے قریب نہ پہنچ سکا اس کے بعد اور نہ اسے پیچھے چھوڑ سکا اور آپ نے گھوڑے کو فرمایا رُکے رہنا تاکہ میں نماز پڑھ لوں تو اس نے

تَحَرَّكْ حَافِرًا وَّلَمْ تَرْفَعْ حَتّٰى رَكَعَ وَشَكٰى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ الْمَصْرُوْعُ

اپنا سم بھی نہ ہلایا اور نہ اٹھایا حتی کہ آپ نماز سے فارغ ہو گئے اور شکایت کی آپ کی خدمت میں زمین پر گرے ہوئے اونٹ

مِمَّا بِهٖ مِنَ الْبَرْدِ وَالْجُوْعِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا

نے سردی اور بھوک کی اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمّد پر کہ جب آپ

رَكِبَ حِمَارَ سَعِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ رض زَالَ عَنْهُ قِطَافُهٗ وَمَا اعْتَادَهٗ وَكَانَ

سوار ہوئے سعید بن عبادہ کے سست رفتار گدھے پر تو اس کی سستی اور سابقہ عادت جاتی رہی اور آپ

يُوَجِّهُ يَعْفُوْرًا اِلٰٓى اَصْحَابِهٖ فَيَقْرَعُ الْبَابَ بِرَاْسِهٖ وَاَنْيَابِهٖ وَاِذَا

بھیجتے یعفور کو اپنے صحابہ کرام کی طرف تو وہ ان کا دروازہ کھٹکھٹاتا اپنے سر اور دانتوں سے اور جب

رَاٰهُ الدَّاجِنُ فِی الْبَيْتِ بَرَكَ وَاِذَا خَرَجَ لَعِبَ وَتَحَرَّكَ وَاَخْبَرَتْهُ

دیکھتا آپ کو گھر کا پالتو جانور تو بیٹھ جاتا اور جب آپ تشریف لے جاتے تو کھیلتا اور دوڑتا بھاگتا اور خبر دی آپ کو

الشَّاةُ وَهُوَ سَالِكٌ اِنَّمَا اُخِذَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ مَالِكٍ وَلَمَّا مَسَّ

(مذبوحہ مطبوخہ) بکری نے جبکہ آپ جا رہے تھے کہ وہ حاصل کی گئی ہے مالک کی اجازت کے بغیر اور جب ہاتھ پھیرا

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَادَ رِيحُهُ أَجْوَدَ مِنَ الْمِسْكِ وَأَعْطَرَهُ وَصَلِّ عَلٰى

جابر بن سمرہ پر تو ان کی مہک کستوری سے بھی عمدہ اور زیادہ خوشبو دار ہو گئی ۔ اور رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي تَفَلَ فِي عَيْنِ عَلِيٍّ وَهِيَ رَمِدَةٌ فَكَأَنَّهَا لَمْ تَرْمَدْ

سیّدنا محمّد پر جنہوں نے لعاب دہن ڈالا حضرت علی کی آنکھ پر جو کہ بیمار تھی تو گویا وہ کبھی بیمار ہوئی ہی نہ تھی

وَسَلَتَ عَنْ جُرْحِ عَائِذٍ بِيَدِهٖ وَلَمَسَ فَعَادَتْ لَهٗ غُرَّةٌ كَغُرَّةِ

اور خون صاف کیا اپنے دست اقدس سے عائذ کے زخم جبین سے اور چھوا تو ہو گئی ان کی جبین میں سفیدی مانند

الْفَرَسِ وَتَفَلَ فِي أَثَرِ سَهْمِ أَبِي قَتَادَةَ فَمَا أَحَسَّهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ وَلَا

گھوڑے کی سفیدی کے اور لعاب دہن ڈالا ابوقتادہ کے زخم پر تو نہ محسوس کیا انہوں نے درد اس کے بعد اور نہ

عَادَ لَهٗ وَتَفَلَ فِي عَيْنِ فُدَيْكٍ وَهِيَ بَيْضَاءُ فَعَادَتْ أَحْسَنَ

لوٹا ۔ اور لعاب دہن ڈالا فدیک کی آنکھ پر جو بے نور ہو چکی تھی تو وہ ہو گئی دوسری سے بھی

عَيْنَيْهِ وَأَرْضٰى وَتَفَلَ عَلٰى سَاقِ ابْنِ الْحَكَمِ يَوْمَ خَنْدَقٍ

خوبصورت اور پسندیدہ تر اور لعاب دہن ڈالا ابن الحکم کی پنڈلی پر خندق کے دن

فَعَادَتْ أَجْوَدَ مَا كَانَتْ وَأَطْلَقَ وَكَانَ إِذَا اعْتَرَضَتْهُ شَجَرَةٌ فِي الْمَضِيقِ

تو وہ پہلے سے عمدہ اور چمکیلی ہو گئی اور جب تنگ راستہ میں درخت سامنے آتا تو وہ

تَنَحَّتْ لَهٗ عَنِ الطَّرِيقِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي مَسَحَ عَيْنَ

آپ کی خاطر راہ سے ہٹ جاتا اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمّد پر جنہوں نے ہاتھ پھیرا

قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ مَرَّاتٍ فَكَانَ يَنْظُرُ فِي وَجْهِهٖ كَالْمِرْاٰةِ وَزَوَّدَ

قتادہ بن ملحان کی آنکھ پر کئی مرتبہ تو ان کے چہرے میں آئینہ کی مانند اشیاء دیکھی جاتی تھیں اور زاد راہ

بَعْضَ أَصْحَابِهٖ مَاءً حَسَنًا فَزَادَ لَهُمْ زُبْدًا طَاهِرًا وَلَبَنًا وَلَمَّا

کے طور پر دیا بعض صحابہ کو اچھا پانی تو زیادہ کیا اس نے انہیں پاکیزہ مکھن اور دودھ کے طور پر

أَرَادَ نَحْرَ بُدْنَاتِهٖ وَابْتَدَأَ كُنَّ يَزْدَحِمْنَ عَلَيْهِ بِأَيِّهِنَّ يُبْدَأُ

اور جب ارادہ فرمایا اپنے اونٹ قربان کرنے کا اور آغاز کیا تو وہ آپ پر ازدحام کرتے تھے کہ اس کے ساتھ

وَكَانَ الْعُشْبُ يَنْبُتُ بَيْنَ يَدَىْ نَاقَتِهِ الْعَضْبَآءِ وَمَاتَتْ بِمَوْتِهٖ

آغاز کیا جائے اور سبز گھاس اگتا تھا آپ کی اونٹنی عضباء کے آگے اور وہ مرگئی آپ کے وصال پر

حُزْنًا عَلَيْهِ وَكَرْبًا وَلَمَّا قَدْ غَتْ سَاقُ ابْنِ عُمَرَؓ صَاحَ يَا مُحَمَّدُ

رنج و کرب کی وجہ سے اور جب سُن ہوگئی حضرت عبد اللہ بن عمر کی پنڈلی تو پکارا انہوں نے یا محمدا

فَانْجَبَرَ وَكَانَ يَتْفُلُ فِىْٓ اَفْوَاهِ الْمَرَاضِعِ فَيُجْزِيْهِمْ ذٰلِكَ اِلَى

تو وہ درست ہوگئی اور آپ لعاب دہن ڈالتے شیر خوار بچوں کے منہ میں تو کفایت کرتا انہیں آپ کا لعاب دہن

الْحُلُوْلِ فِى الْمَضَاجِعِ وَرَدَّ يَمِيْنَ مُعَوِّذٍؓ بَعْدَ الْقَطْعِ وَرَدَّ سَاقَ

خوابگاہوں میں اور آپ نے حضرت معوذ کے کٹے ہوئے ہاتھ کو اپنی جگہ درست کردیا اور ابن اکوع

ابْنِ الْاَكْوَعِؓ بَعْدَ الصَّدْعِ وَمَسَّ لِسَانَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُؓ عَلَنًا

کی پنڈلی کو زخمی ہونے کے بعد درست فرمادیا اور چوسا آپ کی زبان مبارک کو حضرت حسن وحسین نے علانیہ

فَلَمْ يَشْتَكِيَا عَطَشًا زَمَنًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا شَكٰى

تو نہ شکایت کی پیاس کی عرصہ تک۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر کہ جب شکایت کی ان

اِلَيْهِ اَبُوْطَالِبِنِ الظَّمَا ضَرَبَ الْاَرْضَ بِعَقِبِهٖ فَانْفَجَرَ الْمَآءُ وَ

سے جناب ابو طالب نے پیاس کی تو اپنی ایڑی زمین پر ماری پس پانی پھوٹ نکلا اور

كَانَ اِذَا مَشٰى عَلَى الْقَتَادِ عَادَ تَحْتَ قَدَمِهٖ كَالْمِهَادِ وَرَاَتْ

جب آپ چلتے کانٹوں پر تو ہو جاتے آپ کے قدموں کے نیچے ریشمی بچھونے کی مانند۔ اور دیکھ لی

عَآئِشَةُؓ الْاِبْرَةَ فِىْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ بِنُوْرِ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَنَادٰى

حضرت صدیقہ نے سوئی رات کی تاریکی میں آپ کے چہرہ مکرم کے نور میں اور آواز دی

عَلٰٓى اُمِّ اَيُّوْبَؓ وَهِىَ مَكْسُوْرَةٌ فَقَامَتْ تَسْعٰٓى اِلَيْهِ وَهِىَ مَجْبُوْرَةٌ

ام ایوب کو جب کہ اس کے پاؤں ٹوٹے ہوئے تھے تو کھڑی ہوئی دوڑتے ہوئے طرف آپ کے جبکہ تندرست ہوچکی تھی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْٓ اَبْرَءَ بِشَقِّ خُبَيْبٍؓ بِالْمَسْحِ وَاَمَّنَ

اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے تندرست فرما دیا حضرت خبیب کے پہلو کو ہاتھ پھیر کر اور امان دی

خَآئِفَةً يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَمٰى وُجُوْهَ قُرَيْشٍ بِالتُّرَابِ فَانْهَزَمُوْا
اپنے سے خوفزدہ لوگوں کو فتح مکّہ کے دن اور قریش کے مومنوں پر مٹی پھینکی پس وہ بھاگ گئے

بَعْدَ ضَرْبِ الرِّقَابِ وَرَدَّ اللّٰهُ الرَّمْلَ تَحْتَ اَقْدَامِ اَصْحَابِهٖ
بعض کی گردنیں کٹانے کے بعد اور کر دیا اللہ تعالیٰ نے ریت کو آپ کے صحابہ کے قدموں کے نیچے

صَلْدًا بَعْدَ اَنْ كَانَتِ الْاَرْجُلُ لَا تَثْبُتُ عَلَيْهِ وَلَا تَهْتَدِىْ وَ
سخت پتھر کی مانند بعد اس کے اس پر قدم نہیں ٹھہرتے تھے اور نہ راہ چل سکتے تھے اور

سَكَبَ فَضْلَ وَضُوْئِهٖ فِىْ بِيْرِ قُبَا فَتَفَجَّرَ مَآئُهَا بَعْدَ النَّزْعِ وَ
پلٹا بچا ہوا وضو کا پانی بیر قبا میں تو اُبلنے لگا اس کا پانی اور

رَبَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ اِذَا وَضَعَ يَدَهٗ فِى الطَّعَامِ
بڑھنے لگا خالی ہو جانے کے بعد۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جو اپنے ہاتھ مبارک کو کھانے میں رکھتے

وَكَبَّرَ عَادَ اَكْثَرَ مَا كَانَ وَاَوْفَرَ وَحَنَّتْ اِلَيْهِ النُّوْقُ وَاِلَيْهِ الْحُدَاةُ
اور تکبیر کہتے تو وہ پہلے سے زائد اور وافر ہو جاتا اور شوق کا اظہار کیا آپ کی طرف اونٹنیوں نے اور آپ کی طرف حدی

تَسُوْقُ وَسَمِعَ تَسْبِيْحَ مَلٰٓئِكَةِ السَّمَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ وَهُوَ بِوَادِ الْعَقِيْقِ
خوان چلاتے تھے اور سنی آپ نے آسمان کے فرشتوں کی تسبیح قطعی طور پر جب کہ وادی عقیق میں تھے۔

وَيُسْتَسْقٰى بِوَجْهِهِ الْغَمَامُ وَكَانَ يُسْتَشْفٰى بِلَمْسِهٖ مِنَ السِّقَامِ
اور بارش طلب کی جاتی تھی بادلوں سے آپ کے چہرۂ اقدس کے طفیل اور آپ کے ہاتھ لگانے سے شفا حاصل کی جاتی تھی بیماریوں

وَالْاٰلَامِ وَكُلُّ دَابَّةٍ رَكِبَهَا لَمْ تَهْرَمْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ
سے اور دردوں سے اور جس سواری پر آپ سوار ہوئے وہ بوڑھی نہ ہوئی اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جنہوں نے

غَسَلَ قَدَمَيْهِ بِاَمْلَحِ الْمِيَاهِ فَعَادَ اَعْذَبَ مَا فِى الْاَرْضِ وَاَحْلَاهُ وَ
قدم مبارک دھوئے پانی سے تو وہ زمین کے شیریں تر پانیوں سے ہو گیا اور

كَانَ اِذَا مَسَحَ بِمَنْدِيْلٍ يَدَيْهِ لَمْ تَعُدِ النَّارُ عَلَيْهِ وَكَانَ الذُّبَابُ لَا يَقَعُ عَلٰى ثِيَابِهٖ
آپ جب اپنا ہاتھ مبارک دستر خوان سے پونچھتے تو آگ اس پر اثر انداز نہیں ہوتی تھی اور مکھی آپ کے کپڑوں پر بھی نہیں

وَسَمِعَ وَجْبَةَ الْحَجَرِ حِيْنَ أُلْقِيَ فِي السَّقَرِ وَسَمِعَ عُوَاءَ الْكُفَّارِ وَهُمْ فِي الدَّرْكِ

بیٹھتی تھی اور سنا آپ نے پتھر کے گرنے کی آواز کو جو جہنم میں پھینکا گیا تھا اور سنی کفار کی چیخ و پکار جب کہ وہ جہنم

الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي سَمِعَ الْيَهُوْدَ تُعَذَّبُ فِي

کے نچلے طبقہ میں تھے اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے یہود کے عذاب قبور کو سنا

قُبُوْرِهَا قَبْلَ يَوْمِ نُشُوْرِهَا وَسَمِعَ صَاحِبَ الْقَبْرِ يَقُوْلُ عُذِّبْتُ فِي الْغِيْبَةِ

ان کے کھلنے سے پہلے اور قبر والوں کو کہتے سنا کہ میں غیبت اور پیشاب کی وجہ سے

وَالْبَوْلِ وَسَمِعَ حَرَكَةَ بَابِ الْجِنَانِ حِيْنَ حَرَّكَهُ الرِّضْوَانُ وَسَمِعَ كَلَامَ النَّارِ

عذاب دیا گیا ہوں اور سن لی جنتوں کے دروازے کی آواز جبکہ ہلایا اسے رضوان نے اور سنا آگ کے کلام

وَالْجَنَّةِ تَطْلُبُ كُلٌّ وَاحِدٍ مِلْأَهَا مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اور جنت کے کلام کو جن میں سے ہر ایک طلب کرتی تھی اپنا ہر کیا جانا جنوں اور انسانوں کے ساتھ اور رحمت نازل فرما سیدنا

الَّذِي خَلَقَ اللّٰهُ لَهُ مَلَائِكَةً يُّصَلُّوْنَ عَلَيْهِ وَيُوَقِّرُوْنَهُ فَإِذَا انْشَقَّتْ مِنْهُ

محمد پر جن پر تو نے صلواۃ بھیجنے کے لیے (اور تو قیر کیلیے) ملائکہ پیدا فرمائے کہ جب زمین قبر آپ پر سے الگ ہوگی

الْأَرْضُ يَحُفُّوْنَهُ لِلْحَشْرِ وَيَقْدُمُوْنَهُ وَجَعَلَ اللّٰهُ سَبْعِيْنَ أَلْفَ مَلَكٍ

تو کھڑا کریں گے آپ کو حشر کے لیے اور آگے چلیں گے اور اللہ تعالیٰ نے ستر ہزار فرشتے مقرر فرمائے

يَحُفُّوْنَ بِقَبْرِهٖ وَغَفَرَ اللّٰهُ لِمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَلَوْ مَرَّةً فِي عُمْرِهٖ لِقَوْلِهٖ عَزَّ

جو آپ کی قبر انور کا احاطے کئے رہتے ہیں اور اللہ بخشتا ہے اسے جو آپ پر درود بھیجے اگرچہ عمر میں ایک مرتبہ واسطے اس قول

وَجَلَّ إِظْهَارًا لِقَدْرِهٖ فِي الْعِبَادِ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ إِلَى

باری تعالیٰ کے آپ کی قدر و منزلت بندوں میں ظاہر کرنے کیلئے۔ بیشک جس ذات نے فرض کیا آپ پر قرآن آپ کو لوٹانے والا ہے

مَعَادٍ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي كَلَّمَهُ جَبَلُ ثُبَيْرٍ وَّحِرَاءَ وَلَمَّا رُمِيَتِ

مقام بازگشت کی طرف اور صلواۃ نازل فرما سیّدنا محمد پر جن سے کلام کیا کوہ ثبیر و حراء نے اور جب چوٹ لگی

الْكُلْثُوْمُ فِي نَحْرِهَا فَبَصَقَ عَلَيْهَا فَبَرَءَتْ وَكَلَّمَتْهُ الشَّاةُ الْمَسْمُوْمَةُ وَكَانَتِ

کلثوم کو سینہ میں تو آپ نے دم کیا پس وہ فوراً تندرست ہو گئی۔ اور کلام کیا آپ سے زہر آلود بکری نے اور

الْوُحُوْشُ تَبْدَأُ نَاقَتَهٗ بِالْكَلَامِ تُخْبِرُهَا أَنَّهَا لَهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ
جنگلی جانور آپ کی اونٹنی کے ساتھ کلام میں پہل کرتے جبکہ اسے خبر دیتے تھے کہ وہ آنحضرت علیہ الصلواۃ و

السَّلَامُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ ظَلَّلَتْهُ الْغَمَامُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ
السلام کی سواری ہوگی۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن پر سایہ کیا بادل نے فتح مکہ کے دن ان

تَلْتَمِسُ مِنْهُ الْاَمَانَ وَالْبَرَكَةَ وَرَجَفَ الْمِنْبَرُ تَحْتَ اَقْدَامِهٖ
سے التماس کرتے ہوئے امان و برکت کا اور جھوما منبر شریف آپ کے قدموں کے نیچے

شَوْقًا لِّكَلَامِهٖ وَاِعْلَامِهٖ وَبَثَّ لَهُ الْبَعِيْرُ اَشْوَاقَهٗ وَكَانَ يُعْطِىْ
آپ کے کلام اور تعلیم کے شوق میں اور ظاہر کیا آپ سے اونٹ نے اپنے شوق وذوق کو اور آپ عطا فرماتے

عَطَآءَ مَنْ لَّا يَخْشٰى فَاقَةً وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
تھے مانند اس شخص کے جو فاقہ سے اندیشہ نہ رکھتا ہو۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن کی خدمت میں

شَكٰٓى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ وَاعْتَرَفَ بِكَثْرَةِ الْعَمَلِ وَقِلَّةِ الْعَلَفِ وَ
اونٹ نے شکایت کی اور اعتراف کیا کام کی کثرت اور چارہ کی کمی کا اور اذن

اسْتَاْذَنَتْهُ الشَّجَرَةُ اَنْ تَمِيْلَ نَحْوَهٗ وَتَسْتُرَهٗ وَشَهِدَ بِتَصْدِيْقِهٖ
طلب کیا ان سے درخت نے ان کی طرف مائل ہوتے کا اور انہیں چھپاتے کا اور گواہی دی آپ کی صداقت کی

تَمْرُ الزَّادِ وَسَوِيْقُهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَلَّمَتْهُ صَخْرَةُ
زادراہ والی کھجوروں اور ستو نے اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا

بَيْتِ الْمُقَدَّسِ حِيْنَ صَعِدَ عَلَيْهَا وَجَلَسَ وَلَمَّا شَرَدَ لَهُ الْبَعِيْرُ
بیت المقدس کے پتھر نے جب آپ اس پر چڑھے اور تشریف فرما ہوئے اور جب آپ کا اونٹ بھاگا

وَانْتَظَرَهٗ حَبَسَتْهُ بِخِطَامِهِ الشَّجَرَةُ وَلَمَّا وَضَعَ يَدَهٗ بِطَعَامِ
اور آپ نے اس کا انتظار کیا تو روکا اسے درخت نے اس کی مہار کے ساتھ اور جب رکھا اپنے ہاتھ مبارک کو پیالہ

الْجَفْنَةِ وَهُوَ قَلِيْلٌ كَانَ النَّاسُ يَتَعَاقَبُوْنَ عَلَيْهِ اِلَى اللَّيْلِ وَ
کے قلیل طعام پر تو لوگ یکے بعد دیگرے کھانے کے لیے اس پر بیٹھتے رہے رات تک۔ اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ لَمَّا اَتَتْهُ الْبَعِيْرُ تَشْكُوا الظَّمَاۤ

رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی بارگاہ میں اونٹنی آئی پیاس کی شکایت کرتے ہوئے

وَضَرَّهَا فَاَرْوَاهَا وَاَرْوَتْهُ مِنْ ثَدْيِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَبْلَ ذٰلِكَ لَهَا

اور اس کے ضرر کی تو آپ نے اسے سیراب فرمایا اور اس نے آپ کو اپنے تھنوں سے جبکہ قبل ازیں ان

فِيْهِ قَطْرَةٌ وَاَشْبَعَ مِائَةً مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ مِنْ قَدَحٍ وَّاحِدٍ

میں قطرہ بھر دودھ نہیں تھا اور سیر فرمایا سو اہل الصفہ کو (دودھ کے) چھوٹے پیالے یا

اَوْ صَفْحَةٍ وَاَشْبَعَ اَرْبَعَمِائَةِ رَاكِبٍ اَوْ زَادَ مِنْ اَرْبَعَةِ اَمْدَادٍ

بڑے سے اور سیر فرمایا چار سو سواروں کو بلکہ زیادہ کو چار سیر سے۔

وَاَشْبَعَ ثَمَانَ عَيْلَاتٍ مِّنْ كَتِفِ مَعْزٍ اَوْ شَاةٍ وَاَشْبَعَ جَيْشَهٗ

اور سیر فرمایا آٹھ فقراء کو بکری کے شانہ سے اور سیر فرمایا اپنے لشکر کو

بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اَمَّنَ عَلٰى دُعَآئِهٖ

ایک صاع کھجوروں سے۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی دعا پر آمین کہی

الْجِدَارُ وَحَآئِطُ الْبَيْتِ وَالدَّارُ وَتَفَلَ عَلٰى شَجَّةِ ابْنِ اُنَيْسَةَ

دیوار نے اور مکان کی چار دیواری نے اور حویلی نے اور لعاب دہن ڈالا ابن انیسہ کے زخم

فَكَانَ الْبُرْءُ اَنِيْسَهٗ وَتَفَلَ عَلٰى يَدِ ابْنِ عِقَالٍ وَاَسْرَعَ فَعَادَتْ

پر تو تندرستی اس کی مونس و غمخوار بن گئی۔ اور لعاب دہن ڈالا ابن عقال کے ہاتھ پر اور سرعت سے چل دیے

اَحْسَنَ مَا كَانَتْ قَبْلَ اَنْ تُقْطَعَ وَرَقٰى بَطْنَ صَبِيٍّ تَغَشّٰى فَذَهَبَ

تو وہ اس سے بھی بہتر ہو گیا جس طرح کٹنے سے قبل تھا اور دم فرمایا بچے کے پیٹ پر جس کو غشی طاری ہوتی تھی تو دور ہو گئی

دَآئُهٗ مِنَ الْحَشَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ لَمَسَ سَوْطَ عَامِرٍ

اس کی بیماری انتڑیوں سے۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے چھوا عامر کی چھڑی کو

بِيَدِهِ الْيُمْنٰى فَكَانَ نُوْرُهٗ وَاضِحَ السَّنَا وَلَمَّا مَسَّ الْقِنْوَ بِبَنَانِهٖ

اپنے دائیں ہاتھ سے تو اس کا نور واضح روشنی والا ہو گیا اور جب کھجور کے خوشہ کو اپنی انگلیوں سے چھوا

اَثْمَرَ مِنْ عَامِهٖ مِنْ غَيْرِ اَوَانِهٖ وَلَمَّا نَضَحَ فِيْ وَجْهِ زَيْنَبَ الْمَآءَ

تو وہ اسی سال پھلدار ہو گیا بغیر موسم کے۔ اور جب پانی کی کلی پھینکی حضرت زینب کے منہ پر

كَانَ يُرٰى وَجْهُهَا كَالْبَدْرِ فِي الظُّلْمَآءِ وَلَمَسَ ضَرْعَ شَاةٍ عَجْفَا

تو نظر آتا تھا ان کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند تاریکی میں اور ہاتھ پھیرا لاغر بکری کے تھنوں پر تو

فَدَرَّ لَبَنُهَا مِنْ حِيْنِهٖ وَوَفَّا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

اُتر آیا اس کا دودھ اسی وقت اور بہت زیادہ ہو گیا۔ اور صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے

تَفَلَ عَلٰى ذِرَاعِ ابْنِ حَاطِبٍ فَكَانَ مَا بِهٖ مِنَ الْحَرْقِ كَاَمْسِ

لعاب دہن ڈالا ابن حاطب کی کلائی پر تو اس کی جلن اور سوزش ہو گئی مانند کل گذشتہ کے۔

الذَّاهِبِ وَمَسَحَ عَلٰى رَاْسِ قَصِيْرٍ بِبَنَانِهٖ فَعَادَ اَطْوَلَ اَقْرَانِهٖ

اور ہاتھ پھیرا کوتاہ قامت کے سر پر تو وہ ہو گیا دراز قامت اپنے ہمعصروں سے اور ہاتھ

وَمَسَحَ بِيَدِهٖ رَاْسَ الْاَقْرَعِ فَنَبَتَ مِنْ حِيْنِهٖ شَعْرُهٗ وَاَسْرَعَ

پھیرا گنجے کے سر پر تو اُگے اسی وقت بال اس کے اور جلد نمودار ہوئے۔

وَمَسَحَ بَطْنَ عُقْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَعَادَ رِيْحُهٗ اَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ

اور ہاتھ پھیرا عقبہ بن فرقد کے پیٹ پر تو ہو گئی اس کی خوشبو کستوری سے بھی پاکیزہ اور

وَاَجْوَدَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَانَ الْحَجَرُ تَحْتَ

عمدہ۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی کہنیوں کے نیچے پتھر

مِرْفَقَيْهِ وَكَلَّمَتْهُ عَضْبَآءُ وَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ وَمَسَحَ رَاْسَ صَبِيٍّ

نرم ہو گیا اور کلام کیا آپ سے عضباء اونٹنی نے اور سلام پیش کیا اور ہاتھ پھیرا مجنون بچے کے

مَّجْنُوْنٍ فَكَاَنَّهٗ مَا بِهٖ لَمْ يَكُنْ وَزِيْدَ لَهٗ سَاعَةٌ فِي النَّهَارِ وَكَانَ

سر پر تو گویا اسے کبھی جنون لاحق ہی نہ ہوا تھا۔ اور زیادہ کی گئی آپ کے لیے ایک ساعت دن میں اور پھرتا

الظِّلُّ يَدُوْرُ مَعَهٗ حَيْثُ دَارَ وَكَانَ اِذَا اَحْدَثَ فِيْ مَكَانٍ وَّنَهَضَ

تھا سایہ آپ کے ساتھ جدھر بھی آپ پھرتے۔ اور جب کسی مکان میں قضائے حاجت فرماتے اور اُٹھتے تو نگل جاتی

تَبْلَعُ مَا يَخْرُجُ مِنْهُ الْاَرْضُ وَتَفَجَّرَ مِنْهُ الْاِيْمَانُ وَاُعْطِيَ قَلْبَ

زمین اسے جو برآمد ہوتا اور چشمہ پھوٹا آپ سے ایمان کا اور عطا کیا گیا آپ کو معجزہ قلب

الْاَعْيَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ حَزِنَ يَعْفُوْرُ لِمَوْتِهٖ وَ

ماہیات کا۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر کہ غمگین اور بے صبر ہوا یعفور آپ کے وصال کی وجہ سے اور

جَزِعَ وَمَاتَ بَعْدَهٗ بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اَوْ اَرْبَعٍ وَاسْتَسْقٰى عُمَرُ بَعْدَهٗ

مر گیا آپ کے وصال شریف کے بعد تیسرے یا چوتھے دن اور باران رحمت طلب کی حضرت عمرؓ نے آپ کے بعد

بِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ وَدَلَّ الْاَسَدُ بِالتَّحْقِيْقِ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ عَلَى

آپ کے چچا حضرت عباس کے توسل سے اور رہنمائی کی قطعی طور پر شیر نے آپ کے صحابی کی

الطَّرِيْقِ وَلَمَّا بَعَثَ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ اِلَى الرُّوْمِ اَصْبَحَ يَتَكَلَّمُ

راستہ کی اور جب بھیجا آپ نے بعض صحابہ کو اہل روم کی طرف تو وہ ان کی زبان میں کلام

بِلِسَانِ الْقَوْمِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قِيْلَ فِيْهِ لِكِسْرٰى

کرنے لگے۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن کے حق میں کسریٰ سے کہا گیا

فِي النَّوْمِ وَهُوَ فِيْ غِشَاوَةٍ اِخْلَعْ مَا فِيْ يَدِكَ لِصَاحِبِ الْهِرَاوَةِ

نیند میں جبکہ وہ حجاب و پردہ میں تھا جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہے وہ صاحب عصا کے لیے چھوڑ دے

وَخَاطَبَهٗ يَعْفُوْرُ مُبْتَدِيًا اَلَمْ يَطَأْ اَبَآئِيْ غَيْرُ الْاَنْبِيَآءِ وَلَمَّا قَصُرَ

اور آپ سے کلام کیا یعفور نامی گدھے نے پہل کرتے ہوئے نہ سوار ہوا میرے آباء پر کوئی سوائے انبیاء کے اور جب کوتاہ

دُوْنَ قَامَتِهِ الْجِدَارُ اِرْتَفَعَتْ عَتَبَاتُهٗ لَهٗ وَاسْتَدَارَ وَرَكِبَ الْفَرَسَ

ہوگئی آپ کے قد رعنا کے مقابل مکان کی دیوار تو بلند ہوگئی اس کی چوکھٹیں آپ کے لیے اور مڑ گئیں اور سوار ہوئے کوتاہ گام

الْقَطُوْفَ جِهَارًا فَعَادَ بَعْدُ بَحْرًا لَا يُجَارُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

گھوڑے پر تو وہ اس کے بعد دریا کی روانی والا ہو گیا جس کی رفتار میں ہمسری نہیں کی جاسکتی تھی۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر

الَّذِيْ نَخَسَ بَعِيْرَ جَابِرِ الْقَطُوْفِ بِعَصَاهُ فَمَا دَنَاهُ بَعِيْرٌ بَعْدُ

جنہوں نے چھڑی سے چوکا دیا جابر کے سست رفتار اونٹ کو تو کوئی اونٹ اس کے قریب نہ ہوا بعد اس کے

ذٰلِكَ وَلَا اقْتَصَاهُ وَقَالَ لِفَرَسِهٖ قِفْ لِاَرْكَعَ فَلَمْ تَحَرَّكْ حَافِرًا
اور نہ اس سے بڑھا اور فرمایا اپنے گھوڑے کو تو ٹھہر تا کہ میں نماز پڑھ لوں تو اس نے سم نہ ہلایا

وَلَمْ تَرْفَعْ حَتّٰى رَكَعَ وَلَمَّا رَكِبَ حِمَارَ سَعِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ زَالَ
اور نہ اُٹھایا تا آنکہ آپ نماز سے فارغ ہو لئے، اور جب سوار ہوئے سعید بن عبادہ کے گدھے پر تو زائل ہو گئی

عَنْهُ قِطَافُهٗ وَمَا اعْتَادَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
اس کی سُست رفتاری اور سابقہ عادت۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمد پر جو

كَانَ يُوَجِّهُ يَعْفُوْرًا اِلٰٓى اَصْحَابِهٖ فَيَقْرَعُ الْبَابَ بِرَاْسِهٖ وَاَنْيَابِهٖ
بھیجتے تھے یعفور کو اپنے صحابہ کی طرف تو کھٹکھٹاتا تھا ان کے دروازے کو اپنے سر اور دانتوں سے

وَاِذَا رَاٰهُ الدَّاجِنُ فِى الْبَيْتِ بَرَكَ وَاِذَا خَرَجَ لَعِبَ وَتَحَرَّكَ
اور جب دیکھتا آپ کو پالتو جانور گھر میں تو بیٹھ جاتا اور جب آپ تشریف لے جاتے تو کھیلتا اور جنبش کرتا

وَاَخْبَرَتْهُ الشَّاةُ وَهُوَ سَالِكٌ اَنَّهَآ اُخِذَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ مَالِكٍ
اور خبر دی آپ کو بکری نے جب کہ آپ چل رہے تھے کہ اسے حاصل کیا گیا ہے مالک کی اجازت کے بغیر

وَشَكٰٓى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ الْمَصْرُوْعُ مِمَّا بِهٖ مِنَ الْبَرْدِ وَالْجُوْعِ وَصَلِّ
اور شکایت کی آپ کی بارگاہ میں گرے ہوئے اونٹ نے سردی اور بھوک کی۔ اور رحمت نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا مَسَّ خَدَّ جَابِرِ رضی اللہ عنہ بْنِ سَمُرَةَ عَادَ
سیّدنا محمد پر جنہوں نے ہاتھ پھیرا جابر بن سمرہ کے رخسار پر تو ہو گئی

رِيْحُهٗ اَجْوَدَ مِنَ الْمِسْكِ وَاَعْطَرَهٗ وَتَفَلَ فِىْ عَيْنِ عَلِىٍّ رضی اللہ عنہ وَّ
اس کی مہک کستوری سے بھی پاکیزہ تر اور زیادہ معطر اور لعاب دہن ڈالا حضرت علی کی آنکھوں میں جو

هِىَ رَمِدٌ فَكَاَنَّهَا لَمْ تَرْمَدْ اِذًا اَبَدًا وَسَلَتَ عَنْ جُرْحِ عَآئِدٍ
کہ بیمار تھی تو گویا وہ کبھی بیمار ہوئی ہی نہ تھی اور پونچھا عائذ کے زخم سے خون

بِيَدِهٖ وَلَمَسَ فَعَادَتْ لَهٗ غُرَّةٌ كَغُرَّةِ الْفَرَسِ وَتَفَلَ فِىْٓ اَثَرِ
اپنے ہاتھ مبارک سے اور ہاتھ لگایا تو ہو گیا زخمی چہرہ سفید مانند گھوڑے کی سفیدی کے اور لعاب دہن ڈالا

سَهْمِ اَبِیْ قَتَادَةَ رض فَمَآ اَحَسَّهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ وَلَاعَادَ لَهٗ وَتَفَلَ

ابو قتادہ کے تیر والے زخم میں تو انہوں نے کبھی درد محسوس نہ کیا اور نہ لوٹا وہ درد ۔ اور لعاب دہن ڈالا

فِیْ عَیْنِ قُدَیْكٍ وَهِیَ بَیْضَآءُ فَعَادَتْ اَحْسَنَ عَیْنَیْهِ وَاَرْضٰی

فدیک کی آنکھ میں جبکہ وہ سفید ہو چکی تھی تو وہ ہو گئی دوسری سے بھی حسین اور پسندیدہ ۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا شَرِبَ ابْنُ الزُّبَیْرِ بَوْلَهٗ

اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمد پر کہ جب پیا ابن الزبیر نے ان کا پیشاب

وَاحْتَفَلَ وَجَدَهٗ اَطْیَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَاَحْلٰی مِنَ الْعَسَلِ وَاَعْطٰی

اور سیر ہو گئے تو پایا اسے کستوری سے بھی زیادہ خوشبودار اور شہد سے زیادہ شیریں اور عطا کیا

الْعَصَا لِعُكَاشَةَ الْقَانِعِ فَعَادَتْ فِیْ یَدِهٖ سَیْفًا قَاطِعًا وَمَسَحَ

قناعت پیشہ عکاشہ کو عصا (میدان بدر میں) تو وہ ان کے ہاتھ میں تیز دھار تلوار بن گیا اور ہاتھ پھیرا

رَاْسَ عُمَیْرِ بْنِ سَعْدٍ رض بِلَا ارْتِیَابٍ فَمَاتَ اِبْنُ ثَمَانِیْنَ سَنَةً وَّ

عمیر بن سعد کے سر پر بلاریب تو وہ اسی سال کی عمر میں فوت ہوئے اور

مَاشَابَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ شَرِبَ الضَّرِیْرُ بَوْلَهٗ

ان کے بال سفید نہ ہوئے ۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمد پر جن کا پیشاب ایک نابینا نے پیا

وَاغْتَدَا فَلَمْ یَشْكُ الضَّرَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَّاَنْهَلَّ الْمُزْنُ بِدُعَآئِهٖ

اور اسے غذا بنایا تو نہ شکایت کی اندھے پن کی اس کے بعد کبھی اور برسا بادل آپ کی دعا سے

وَاَغْنَی الْعُفَاةَ بِنَوَالِهٖ وَعَطَآئِهٖ وَخَتَمَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ بِخَاتَمٍ مِّنْ نُّوْرٍ

اور بے نیاز فرمایا سوالیوں کو اپنے جود و عطا سے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل انور پر نورانی مہر لگائی

وَضَمَّتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِلَی النُّحُوْرِ وَالصُّدُوْرِ وَسَلَّمَتْ عَلَیْهِ الْغَزَالَةُ

اور لگایا انہیں ملائکہ نے اپنے سینوں اور چھاتیوں سے اور سلام پیش کیا انہیں ہرنی نے

وَسَلَّمَ عَلَیْهِ الْحَجَرُ وَسَعَتْ اِلَیْهِ عَلٰی سَاقِهَا الشَّجَرُ وَسَجَدَتْ لَهٗ

اور سلام پیش کیا پتھر نے اور دوڑے ان کی طرف درخت اپنی جڑوں پر اور سجدہ کیا انہیں

الشَّجَرَةُ بِالشَّامِ وَحَيَّاهُ اللّٰهُ بِالتَّحِيَّةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
درختوں نے سفر شام کے دوران اور اللہ تعالیٰ نے ان کو تحیہ سلام دیا ۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر
الَّذِيْ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ وَاسْتَسْقٰى مِنْ فَضْلِ وَضُوْئِهٖ مَا
جن کے لیے چاند دو لخت ہو گیا اور سیراب فرمایا اپنے وضو کے پانی سے
يَزِيْدُ عَلَى الْفَيْنِ وَاَخْبَرَتْهُ فَرَسُ النُّعْمَانِ الْبَلْقَاۤ اَنَّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ لَا
دو ہزار سے زائد افراد کو اور عرض کیا آپ سے نعمان کی چتلی گھوڑی نے کہ آپ پر ایمان لانے والا نہ
يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى وَدَلَّ الذِّئْبُ عَلَيْهِ الرَّاعِيَ وَحَرَّكَهُ الْمَقْدُوْمُ عَلَيْهِ
گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت ۔ اور بھیڑیئے نے چرواہے کو آپ کی طرف رہنمائی کی اور آپ کی خدمت میں آنے پر
مِنْ مَّكَّةَ وَبَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِ الْاَسَدَ بِالسَّلَامِ مَعَ سَفِيْنَةَ الْهُمَامِ
آمادہ کیا مکہ مکرمہ سے ۔ اور بھیجا آپ کی طرف اللہ تعالیٰ نے شیر کو ساتھ سلامتی کے بلند ہمت سفینہ کے ہمراہ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَلَّمَهُ اَبُو الْكِلَابِ شَرْشَرُ وَاَخْبَرَهُ
اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن سے کلام کیا کتوں کے باپ شرشر نے اور بتلایا کہ
اَنَّهُ لَيَنْهَشُ فِي النَّاسِ مَنْ سَبَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَكَلَّمَهُ الْمَيِّتُ
وہ نوچتا ہے لوگوں میں سے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے سب بکنے والوں کو اور کلام کیا آپ سے مردے نے
بِلِسَانِهٖ وَاُحْيِيَ بَعْدَ مَا اُدْرِجَ فِيْ اَكْفَانِهٖ وَكَلَّمَ الْعَظْمَ الرَّمِيْمَ
اپنی زبان کے ساتھ اور زندہ کیا گیا بعد لپیٹے جانے کے کفن میں ۔ اور آپ نے بوسیدہ ہڈی کے ساتھ کلام کیا تو اس نے
فَجَاوَبَهٗ بِاِذْنِ اللّٰهِ الْعَلِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اُوْتِيَ
جواب دیا آپ کو اللہ علیم کے اذن سے ۔ اور صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی بارگاہ میں لایا گیا
بِغُلَامٍ اَبْكَمَ فَكَلَّمَهٗ مِنْ حِيْنِهٖ فَتَكَلَّمَ وَكَلَّمَهُ الْاَسَدُ وَالثُّعْبَانُ وَ
گونگا لڑکا اور اس سے کلام فرمایا تو وہ فوراً بولنے لگا اور آپ سے کلام کیا شیر نے اور اژدہا نے اور
رَاَتْهُ خَدِيْجَةُ حِيْنَ قَدِمَ مَعَ الْعِيْرِ وَمَلَكَانِ يُظِلَّانِهٖ مِنْ حَرِّ
دیکھا آپ کو حضرت خدیجہ رضی نے جبکہ قافلہ تجارت کے ساتھ لوٹے در آنحالیکہ آپ پر دو فرشتے سایہ کئے ہوئے تھے

الْهَجِيْرَةِ وَاَعْطٰى لِعَلِيٍّ رضی فَصًّا يَنْقُشُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَوَجَدَ بَعْدَ

دوپہر کی گرمی کی وجہ سے اور عطا فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نگینہ کہ اس میں لا الٰہ الا اللہ نقش تو پایا

النَّقْشِ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

اس میں اس کے بعد محمد رسول اللہ (لکھا ہوا) اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمد پر جنہوں نے

تَفَلَ عَلٰى سَاقِ ابْنِ حَكِيْمٍ رض يَوْمَ خَنْدَقٍ فَعَادَتْ اَجْوَدَ مَا كَانَتْ

لعاب دہن ڈالا ابن حکیم کی پنڈلی پر خندق کے دن تو وہ پہلے سے عمدہ ہو گئی اور اس کا

وَاُطْلِقَ وَمَسَحَ وَجْهَ قَتَادَةَ رض بْنِ مِلْحَانَ مَرَّاتٍ فَكَانَ يُنْظَرُ فِيْ

بندھن ٹوٹ گیا اور ہاتھ پھیرا قتادہ بن ملحان کے چہرے پر کئی بار تو ان کے چہرے میں اشیاء دیکھی

وَجْهِهٖ كَالْمِرْاٰةِ وَزَوَّدَ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ مَآءً حَسَنًا فَزَادَ لَهُمْ زُبْدًا

جاتی تھیں مانند آئینہ کے اور زادراہ میں دیا بعض صحابہ کو اچھا پانی تو اس نے زیادہ کیا ان کے لیے

طَاهِرًا وَّلَبَنًا وَكَانَ الْعُشْبُ يَنْبُتُ بَيْنَ يَدَيْ نَاقَتِهِ الْعَضْبَآءِ

پاکیزہ مکھن اور دودھ اور گھاس اگتا تھا آپ کی اونٹنی عضباء کے آگے۔ اور وہ

وَمَاتَتْ بِمَوْتِهٖ حُزْنًا عَلَيْهِ وَكَرْبًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

مرگئی آپ کے وصال پر غم و اندوہ سے۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمد پر

الَّذِيْ لَمَّا فَدَغَتْ سَاقُ ابْنِ عُمَرَ رض صَاحَ يَا مُحَمَّدُ فَانْجَبَرَ وَكَانَ يَنْفُلُ

کہ جب لوٹی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی پنڈلی تو انہوں نے پکارا یا محمد تو وہ جڑ گئی اور آپ لعاب دہن

فِيْ اَفْوَاهِ الْمَرَاضِعِ فَيُجْزِيْهِمْ ذٰلِكَ اِلَى الْحُلُوْلِ فِي الْمَضَاجِعِ وَمَصَّ

ڈالتے شیر خوار بچوں کے منہ میں تو وہ کفایت کرتا انہیں بستروں پر لیٹنے تک اور چوسا آپ

لِسَانَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رض عَلَنًا فَلَمْ يَشْتَكِيَا عَطَشًا زَمَنًا وَلَمَّا

کی زبان مبارک کو حضرت حسن و حضرت حسین نے علانیہ تو نہ شکایت کی پیاس کی عرصہ تک۔ اور جب

شَكٰى اِلَيْهِ اَبُوْ طَالِبِنِ الظَّمَاَ ضَرَبَ الْاَرْضَ بِعَقِبِهٖ فَانْفَجَرَ الْمَآءُ

آپ سے شکایت کی جناب ابوطالب نے پیاس کی تو آپ نے ایڑی زمین پر ماری پس پانی پھوٹ نکلا۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اِذَا مَشٰى عَلَى الْقَتَادِ عَادَ تَحْتَ

اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جو محبوب کانٹوں پر چلتے تو وہ ہو جاتے آپ کے

قَدَمِهٖ كَالْفِرَاشِ الْمِهَادِ وَرَاَتْ عَائِشَةُ الْاِبْرَةَ فِىْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ

قدموں کے نیچے بچھائے ہوئے بچھونے کی مانند اور دیکھ لی حضرت عائشہ نے سوئی سخت تاریک رات میں

الْبَهِيْمِ بِنُوْرِ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَنَادٰى عَلٰى اُمِّ اَبِىْ اَيُّوْبَ وَهِىَ مَكْسُوْرَةٌ

آپ کے چہرہ انور کے نور میں اور آواز دی آپ نے ام ابوب کو جبکہ اس کی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی تھیں

فَقَامَتْ تَسْعٰى اِلَيْهِ وَهِىَ مَجْبُوْرَةٌ وَرَدَّ يَمِيْنَ مُعَوِّذٍ بَعْدَ الْقَطْعِ

تو وہ اٹھی دوڑتی ہوئی طرف آپ کے درآنحالیکہ تندرست تھی اور اپنی جگہ پر لگا دیا آپ نے حضرت معوذ کا دایاں ہاتھ کٹنے کے

وَرَدَّ سَاقَ ابْنِ الْاَكْوَعِ بَعْدَ الصَّدْعِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

بعد (میدان بدر میں) اور لوٹائی ابن اکوع کی پنڈلی کٹنے کے بعد۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے

اَبْرَءَ بِشَقِّ خُبَيْبٍ بِالْمَسْحِ وَاٰمَنَ خَائِفَهٗ يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَمٰى وُجُوْهَ

درست فرمایا خبیب کے پہلو کو ہاتھ پھیر کر اور امان دی آپ سے خوفزدگان کو فتح مکہ کے دن اور قریش کے مونہوں

قُرَيْشٍ بِالتُّرَابِ فَانْهَزَمُوْا بَعْدَ ضَرْبِ الرِّقَابِ وَرَدَّ اللّٰهُ الرَّمْلَ

پر مٹی پھینکی تو وہ شکست کھا گئے بعض کے قتل ہونے کے بعد اور کردی اللہ نے ریت

تَحْتَ اَقْدَامِ اَصْحَابِهٖ صَلْدًا بَعْدَ اَنْ كَانَتْ اَرْجُلُهُمْ لَا تَثْبُتُ عَلَيْهِ

آپ کے قدموں کے نیچے سخت پتھر کی مانند بعد اس کے کہ قدم اس پر جمتے نہیں تھے

وَلَا تَهْتَدِىْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ اِذَا وَضَعَ يَدَهٗ فِى الطَّعَامِ

اور نہ راہ چل سکتے تھے۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر کہ جو اپنا ہاتھ کھانے پر رکھتے اور

وَكَبَّرَ عَادَ اَكْثَرَ مَا كَانَ وَاَوْفَرَ وَسَكَبَ فَضْلَ وَضُوْئِهٖ فِىْ بِيْرِ قُبَا

اللہ اکبر کہتے تو وہ پہلے سے زائد اور وافر ہو جاتا اور آپ نے پلٹا اپنے وضو کا پانی قبا والے کنوئیں میں

فَتَفَجَّرَ مَآؤُهَا بَعْدَ النَّزْعِ وَرَبَا وَحَنَّتْ اِلَيْهِ النُّوْقُ وَاِلَيْهِ الْحِدَاَةُ

تو جوش کے ساتھ نکلنے لگا اس کا پانی خالی ہو چکنے کے بعد اور بڑھ گیا اور شوق سے مائل ہوئیں آپ کی طرف اونٹنیاں

تَسُوْقُ وَكَانَ يُسْتَشْفٰى بِلَمْسِهٖ مِنَ السِّقَامِ وَالْاٰلَامِ وَكُلُّ دَجْنَةٍ حَلَبَهَا

اور آپ کی طرف حدی خوان چلاتے تھے اور آپ کے ہاتھ لگنے سے شفا حاصل ہوتی بیماریوں اور دردوں سے اور جس تاریک

لَمْ تَظْلِمْ وَكُلُّ دَآبَّةٍ رَكِبَهَا لَمْ تَهْرَمْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ غَسَّلَ قَدَمَيْهِ

رات میں آپ تشریف فرما ہوتے وہ تاریک نہ رہتی اور جس سواری پر سوار ہوتے بوڑھی نہ ہوتی۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے قدم دھوئے

بِاَمْلَحِ الْمِيَاهِ فَعَادَ اَعْذَبَ مَا فِى الْاَرْضِ وَاَحْلَاهُ وَكَانَ اِذَا مَسَحَ بِمِنْدِيْلٍ

انتہائی کھاری پانی کے ساتھ تو وہ زمین کے تمام پانیوں سے میٹھا اور شیریں ہو گیا اور جب کسی رومال سے

يَدَيْهِ لَمْ تَعُدِ النَّارُ عَلَيْهِ وَوَقَفَ جِبْرَئِيْلُ بِبَابِهٖ وَكَانَ الذُّبَابُ لَا يَقَعُ

ہاتھ پونچھتے تو آگ اس پر تجاوز نہ کرتی اور جبرئیل آپ کے در اقدس پر کھڑے رہتے اور مکھی نہ بیٹھتی تھی

عَلٰى بَدَنِهٖ وَثِيَابِهٖ وَسَمِعَ وَجْبَةَ الْحَجَرِ حِيْنَ اُلْقِىَ فِى السَّقَرِ وَسَمِعَ عُوَاءَ

آپ کے بدن اور کپڑوں پر اور سنا آپ نے پتھر کے گرنے کی آواز کو جبکہ پھینکا گیا جہنم میں اور سنا کفار کا شور و غل

الْكُفَّارِ وَهُمْ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَمِعَ

جبکہ وہ جہنم کے نچلے طبقہ میں تھے۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے سنا

الْيَهُوْدَ تُعَذَّبُ فِىْ قُبُوْرِهَا قَبْلَ يَوْمِ نُشُوْرِهَا وَسَمِعَ صَاحِبَ الْقَبْرِ

یہود کو عذاب دئیے جاتے ہوئے قبروں میں حشر سے قبل اور سنا قبر والے کو

يَقُوْلُ عُذِّبْتُ فِى الْغِيْبَةِ وَالْبَوْلِ وَسَمِعَ حَرَكَةَ بَابِ الْجِنَانِ حِيْنَ حَرَّكَهٗ

یہ کہتے کہ میں غیبت اور پیشاب کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہوں اور سنی آواز جنت کے دروازے کی جبکہ اسے حرکت

الرِّضْوَانُ وَسَمِعَ كَلَامَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ تَطْلُبُ كُلٌّ وَاحِدَةٍ مِلْاَهَا مِنَ الْاِنْسِ

دی رضوان نے اور سنا دوزخ اور جنت کا کلام جبکہ ہر ایک طلب کر رہی تھی اپنی پری انسانوں

وَالْجِنِّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ سَبْعِيْنَ اَلْفَ مَلَكٍ

اور جنوں کے ساتھ۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر کہ اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمائے ہیں ستر ہزار فرشتے

يَحُفُّوْنَ بِقَبْرِهٖ وَغَفَرَ اللّٰهُ لِمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَلَوْ مَرَّةً فِىْ عُمْرِهٖ وَكَانَ

جو آپ کی قبر انور کا طواف کرتے ہیں اور مغفرت فرمائی آپ پر صلوٰۃ بھیجنے والے کے لیے اگرچہ عمر بھر ایک مرتبہ بھیجے اور آپ

يَسْمَعُ اَذَانَ جِبْرَئِيْلَ فِى السَّمَآءِ وَكَانَ يُبْصِرُ خَلْفَهٗ وَاَمَامَهٗ وَضَمِنَ الْغَزَالَةَ

سنتے تھے جبرئیل علیہ السلام کی آذان آسمان سے ۔ اور دیکھتے تھے پیچھے اور آگے یکساں اور ضامن ہوئے ہرنی کے لیے

لِرِضَاعِ اَوْلَادِهَا فَوَفَتْ بِعَهْدِهَا وَمِيْعَادِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اولاد کو دودھ پلانے کے لیے تو اس نے پورا کیا اپنا عہد و پیمان ۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمّد پر

الَّذِىْ نَبَعَ الْمَآءُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ وَكَانَ يَسْمَعُ صَرِيْرَ الْاَقْلَامِ فِى اللَّوْحِ

جن کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے پھوٹے اور سنتے تھے قلموں کے چلنے کی آواز اپنے کانوں سے لوح

الْمَحْفُوْظِ بِمَسَامِعِهٖ وَرَدَّ عَيْنَ قَتَادَةَ بَعْدَ الْعَمٰى وَاَمَّنَتْ اُسْكُفَّةُ الْبَابِ

محفوظ میں ۔ اور لوٹائی حضرت قتادہ کی آنکھ بے نور ہونے کے بعد اور آمین کہی دروازے کی دہلیز نے

عَلٰى دُعَآئِهٖ وَكَانَ اِذَا رَامَ الْحَدَثَ اَثْبَتَتِ الشَّجَرُ وَالْحَجَرُ سِتْرًا مِّنْ وَّرَآئِهٖ

آپ کی دُعا پر اور آپ جب ارادہ فرماتے قضائے حاجت کا تو درخت اور پتھر پردہ قائم کرتے آپ کے پیچھے سے

وَاَنْجَحُ النَّاسِ اِرْبًا وَّكَانَ يَرٰى فِى الظُّلْمَةِ كَمَا يَرٰى فِى الضِّيَآءِ وَجَآءَهٗ

اور آپ کامیاب ترین تھے تمام انسانوں سے از روئے حاجت کے اور آپ دیکھتے تھے تاریکی میں جیسے دن کی روشنی میں اور

جِبْرَآئِيْلُ بِطَبَقٍ مِّنَ الْجَنَّةِ بِالْعِنَبِ وَالرُّمَّانِ وَكَانَ يَاْكُلُ طَعَامَ الْجَنَّةِ

لائے جبرئیل آپ کے پاس جنت کے طباق میں انگور اور انار اور آپ جنت کا کھانا دُنیا میں کھاتے

فِى الدُّنْيَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَلَّمَهُ الذِّرَاعُ وَاَشْبَعَ اَلْفًا مِّنْ

تھے ۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمّد پر جن سے کلام کیا (بکری کے بھنے ہوئے) بازو نے اور سیر فرمایا ہزار صحابی کو

صَاعٍ وَّكَلَّمَتْهُ النَّاقَةُ الْمَوْثُوْقَةُ وَاَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا غَيْرُ مَسْرُوْقَةٍ وَّكَلَّمَتْهُ

صاع (چار سیر) سے اور کلام کیا آپ سے بندھی ہوئی اونٹنی نے اور بتلایا کہ وہ چرائی ہوئی نہیں ہے۔ اور کلام کیا آپ سے

الْمَوْءُوْدَةُ وَاَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا مَعْقُوْدَةٌ فِى الْهَوَآءِ وَجَآءَ بِخُبُوْزٍ وَّلَحْمٍ

زندہ درگور کی ہوئی بچی نے اور بتلایا کہ وہ ہوا میں بندھی ہوئی ہے ۔ اور مہیّا فرمائیں روٹیاں اور بھنا

مَّشْوِىٍّ لِاَقْرِبَآئِهٖ وَحَالَ الصَّفَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اَعْدَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہوا گوشت اپنے اقرباء کو اور حائل ہوا کوہ صفا آپ کے اور دشمنوں کے درمیان ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وَقَعَ لَهُ الْكُفَّارُ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آل محمد پر کہ جن کی خاطر کفار

مَغْشِيًّا عَلَيْهِمْ فَمَآ اَفَاقُوْا حَتّٰى قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ وَرَجَعَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

غشی کی حالت میں گرے رہے اور ہوش میں نہ آئے یہاں تک کہ آپ نے نماز پوری کر لی گئی اور لوٹے اپنے اہل کی طرف

وَضَرَبَ مَقْتُوْلًا بِقَضِيْبٍ فَقَامَ وَاَخْبَرَ عَنْ قَاتِلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور مارا ایک مقتول کو چابک سے تو وہ اٹھ کھڑا ہوا اور اپنا قاتل بتلا دیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ يَتَنَحّٰى لَهُ الشَّجَرُ لِضِيْقِ السَّبِيْلِ فَيُوْسِعُ

فرما سیّدنا محمد پر جن کی راہ سے درخت ہٹ جاتے تھے راستہ کی تنگی کی وجہ سے اور راستہ کشادہ

الطَّرِيْقَ وَخَرَّتْ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ بِاِشَارَتِهِ الْاَصْنَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کر دیتے تھے۔ اور گر پڑے فتح مکہ کے موقعہ پر بت آپ کے اشارہ کی وجہ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَادَتْهُ ظَبْيَةٌ فِیْ سِكَّةٍ

سیّدنا محمد و آل محمد پر جنہیں نداء دی ایک ہرنی نے مدینہ کے کوچوں میں سے

مِّنْ سِكَكِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَتْ بِلِسَانٍ فَصِيْحٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایک کوچہ میں سے پس کہا فصیح زبان کے ساتھ یا رسول اللہ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بِيُمْنِهٖ سَمِعَ اَبُوْ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے یمن و برکت سے سن لی جناب ابو

سُفْيَانَ قِرَآءَةَ الطُّيُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سفیان نے پرندوں کی یہ قراءت "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ"۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَيَّنَ الْفَرَسُ حَالَهٗ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کا حال بیان کیا گھوڑے نے

لِاَبِیْ سُفْيَانَ وَرَاٰی اَبُوْجَهْلٍ عَنْ يَّمِيْنِهٖ رِجَالًا وَّعَنْ يَّسَارِهٖ رِجَالًا

ابوسفیان کے سامنے اور دیکھے ابوجہل نے آپ کے دائیں جانب آدمی اور بائیں بھی آدمی

فِیۡ اَیۡدِیۡهِمُ السِّنَانُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
جن کے ہاتھوں میں نیزے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ اِنۡفَجَرَتۡ بِهِ الۡعَیۡنُ مِنۡ حَجَرٍ جِیۡئَ بِهٖ اِلَیۡهِ وَسَلَّمَتِ
آل اطہار پر جن کے لیے چشمہ اُبل پڑا اس پتھر سے جو آپ کے پاس لایا گیا اور سلام پیش کیا
الۡاَحۡجَارُ عَلَیۡهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
پتھروں نے آپ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ اَحۡیٰی وَالِدَیۡهِ وَسَلَّمَتِ الۡاَشۡجَارُ عَلَیۡهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
پر جنہوں نے اپنے والدین کو زندہ فرمایا اور درختوں نے انہیں سلام پیش کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ اَبۡرَءَ رَاسَ الصَّبِیِّ
نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے تندرست فرما دیا بچے کا سر
الَّذِیۡ جَآءَتۡ بِهٖ اِلَیۡهِ امۡرَاَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡیَمَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
جسے یمامہ کی عورت آپ کی خدمت میں لائی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ سَاَلَتۡهُ الثَّمَرَاتُ
فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن سے گزارش کی کہ انہیں
اَنۡ یَّاۡکُلَهَا فِیۡ حَآئِطِ اَبِیۡ اُمَامَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
تناول فرمادیں پھلوں نے ابو امامہ کے باغ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ تَحَوَّلَ بِهِ الۡجِذۡلُ سَیۡفًا فِیۡ یَدِ عُکَاشَةَ
اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت کھجور کی شاخ تلوار بن گئی عکاشہ بن محصن
بۡنِ مِحۡصَنٍ وَمَآ اَمَاتَ بِهٖ مَآءُ عَیۡنِ الۡیَمَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
کے ہاتھ میں اور نہ ختم ہوا آپ کی بدولت یمن کے چشمہ کا پانی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ رُدَّتۡ لَهُ الشَّمۡسُ بِصَهۡبَآءِ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کے لیے سورج لوٹایا گیا خیبر کے علاقہ

خَيْبَرَ وَقَالَ كُلُّ مَنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا صَاحِبَ

صہبا میں اور فرمایا جنہوں نے بھی درخت کے نیچے بیعت کی ہے وہ تمام جنت میں داخل ہوں گے ماسوائے

الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي

سُرخ اونٹ والے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جنہیں خبر

أَخْبَرَتْهُ بِالسَّمِّ الذِّرَاعُ وَأَطْعَمَ مِنْ مُّدٍّ وَّاحِدٍ أَرْبَعِيْنَ رَجُلًا وَّهُمْ جِيَاعٌ

دی زہر آلود ہونے کی بکری کے بازو نے اور ایک سیر طعام سے چالیس بھوکے آدمیوں کو طعام کھلا کر سیر فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي مَابَدَتْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت نہ ظاہر

بِهٖ حَوَافِرُ الْخَيْلِ وَأَخْفَافُ الْإِبِلِ إِذْ ذَهَبَ إِلٰى خَيْبَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہوئے گھوڑوں کے سم اور نہ اونٹوں کے قدم جب تشریف لے گئے خیبر کی طرف۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي مَا وَجَدَ بِهِ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ

فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت نہ محسوس کی گرمی اور سردی

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَصَارَ بِهٖ غَنِيًّا ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اور جن کے طفیل ثعلبہ بن حاطب غنی ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قَالَ بِخَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا

سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے خیبر میں فرمایا کہ میں ضرور بالضرور کل پرچم

رَجُلًا يَّفْتَحُ اللّٰهُ عَلٰى يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

اس شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ فتح عطا کرے گا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي زَالَ مِنْ عَلِيٍّ بِهِ الرَّمَدُ وَأَثْمَرَتْ بِهِ النَّخْلَةُ الْيَابِسَةُ فِي

کی آل پر کہ جن کی بدولت زائل ہو گئی حضرت علی کی آنکھوں والی بیماری اور پھلدار ہو گئی مقداد بن الاسود

بَيْتِ مِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

کی خشک کھجور۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ الَّذِی کَانَ اِذَا نَظَرَ اِلَی السَّمَآءِ یَرَی الْعَرْشَ الْاَعْظَمَ وَلَاذَ بِهٖ جَمَلٌ فِیْ
آل پر کہ جو آسمان کی طرف دیکھتے تو عرش اعظم تک دیکھتے اور پناہ پکڑی ان کے ساتھ اونٹ نے
سِکَّةٍ مِّنْ سِکَكِ الْمَدِیْنَةِ لِلْقَتْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
مدینہ کے کوچہ میں قتل سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ذَهَبَتْ بِهٖ عُقُوْلُ بَنِیْ کِلَابٍ وَصَارُوْا سُفَهَآءَ وَجَآءَهٗ
آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت زائل ہو گئے بنو کلاب کے عقل اور ہو گئے بیوقوف اور جن کی خدمت میں لے
جِبْرِیْلُ بِصُوْرَةِ عَآئِشَةَ فِیْ خِرْقَةٍ مِّنْ حَرِیْرٍ خَضْرَآءَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
آئے جبرئیل امین حضرت عائشہ کی صورت کو جو سبز ریشم کے ٹکڑے پر نقش تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رَبِحَ بِهٖ فِی التِّجَارَةِ عُرْوَةُ بْنُ
سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت نفع اندوز ہوئے تجارت میں عروہ بن
اَبِی الْجَعْدِ وَصَارَ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ بِهٖ سَعْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
ابی الجعد اور جن کے طفیل سعد بن ابی وقاص مستجاب الدعوات ہو گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَعْلَمَ بِفَتْحِ مُؤْتَةَ حِیْنَ بَعَثَ
سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جنھوں نے خبر دی فتح موتہ کی جبکہ بھیجا
اِلَیْهَا السَّرِیَّةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
اس کی طرف لشکر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر
الَّذِیْ بَیَّنَ اَنَّ مُؤْتَةَ فُتِحَتْ عَلٰی یَدِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ بَعْدَ مَا اَخَذَ الرَّایَةَ
جنھوں نے غیبی خبر دی کہ موتہ فتح ہوا ہے خالد بن ولید کے ہاتھوں پر بعد ان کے پرچم سنبھالنے کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَفَی الرَّمَدَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جنھوں نے دور فرمایا آشوب چشم
مِنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ وَسَجَدَ لَهُ الْغَنَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
زید بن ارقم سے اور سجدہ کیا انہیں بھیڑوں بکریوں نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْٓ اَرْوٰى جُنُوْدَهٗ بِالْمُطَهَّرَةِ وَوَجَدَتْ

اور آپ کی آل اطہار پر جنھوں نے سیراب فرمایا اپنے لشکروں کو وضو کے برتن سے اور ڈھونڈ لی

عَآئِشَةُ بِنُوْرِ وَجْهِهِ الْاِبْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

حضرت صدیقہ نے ان کے چہرۂ انور کے نور سے سوئی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَا يَبِسَ كَلَاۗءٌ نَبَتَ بِوَضُوْئِهٖ فِى الصَّيْفِ

آپ کی آل اطہار پر کہ نہ خشک ہوا وہ گھاس جو اُگا آپ کے وضو والے پانی سے گرمی میں

وَالشِّتَآءِ وَسَنَحَ بِهِ الْحَجَرُ فِى الْمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور نہ سردی میں اور تیرے پتھر آپ کی بدولت پانی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ شَهِدَ بِرِسَالَتِهٖ ذٰلِكَ الْحَجَرُ وَقَالَ لِعُمَرَ لَعَلَّ

اور آپ کی آل پر کہ جن کی رسالت کی گواہی اس تیرنے والے پتھر نے دی۔ اور فرمایا حضرت عمرؓ کو اُمید ہے

سُهَيْلًا يَّقُوْمُ فِىْ مَقَامٍ يَسُرُّكَ يَا عُمَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ سہیل کھڑا ہوگا ایسے مقام میں جو تجھے خوش کرے گا اے عمر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نَزَلَ الْمَطَرُ بِدُعَآئِهٖ عَلَى الْمِنْبَرِ وَاُمْسِكَ بِهِ

اور آپ کی آل پر کہ نازل ہوئی بارش ان کی منبر پر کی گئی دُعا سے اور رُکی آپ کی بدولت

الْمَطَرُ عَنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَطَرَ عَلَى الْاٰكَامِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

بارش مدینہ والوں سے اور برسی ٹیلوں اور جنگلات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اِمْتَلَاَ بِهِ الظَّرْفُ مِنَ

سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت پُر ہو گیا برتن

الْعَسَلِ وَضَمِنَ لِرَجُلٍ بِسَبْعِيْنَ حُوْرًا وَّكَفَلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

شہد سے اور ضامن و کفیل ہوئے ایک شخص کے لیے ستر حوروں کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَامَ فِى الظَّرْفِ بِهِ الْعَسَلُ

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت قائم رہا برتن میں شہد

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ الْجَبَلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
اور سلام پیش کیا انہیں پہاڑ نے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ دَلَّ عَلٰى نَاقَتِهِ الْمَفْقُوْدَةِ فِىْ غَزْوَةِ الْعُسْرَةِ وَبَيَّنَ
آل پر جنہوں نے رہنمائی فرمائی اپنی گمشدہ اونٹنی پر غزوہ تبوک میں اور بیان فرمایا

اَنَّ نَاقَتَهٗ كَيْفَ تَعَلَّقَتْ بِخِطَامِهَا بِالشَّجَرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
کہ کس طرح ان کی اونٹنی کی مہار درخت کے ساتھ اٹکی ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بُوْرِكَ بِهٖ نِصْفُ الْوَسْقِ
سیّدنا محمد و آل محمد پر کہ جن کی بدولت بابرکت ہو گیا آدھا وسق (تیس صاع)

مِنَ الشَّعِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
جووں کا ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

الَّذِىْ اَصْرَخَ الْحُمَّرَةُ لِلْفَرْخِ فِى السَّفَرِ وَاَغَاثَ لِلْفَرْخِ طَآئِرًا اٰخَرَ اَللّٰهُمَّ
کہ جن کے لیے فرحت کا واضح اظہار کیا کبوتری نے دوران سفر اور امداد مہیا کی بچوں کیلئے دوسرے پرندے کو ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَآ اَمَاتَهُ
صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جنہیں نہ مار سکی

السَّمُّ الَّذِىْ اُكِلَ بِخَيْبَرَ وَكَلَّمَهُ الْمَدَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وہ زہر جو خیبر میں کھائی تھی اور جن سے کلام کیا ڈھیلوں نے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَجَدَ لَهٗ لِلذَّهَابِ اِلٰى قُبَآءٍ بَعِيْرُوْ
محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہیں سجدہ کیا قباء کی طرف جاتے وقت اونٹ نے اور

اٰجَرَ نَفْسَهٗ فَاَخْرَجَ الدَّلْوَ مِنْ قَعْرِ الْبِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اجیر بنایا اپنے آپ کو پس نکالا ڈول کو کنوئیں کی گہرائی سے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ ضَمَّ يَدَ الرَّجُلِ الَّذِىْ قَطَعَهَا
محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے جوڑ دیا ہاتھ اس شخص کا جس نے اسے کاٹ دیا تھا

لِلَطْمِهٖ بِالشَّفْرَةِ وَنَزَلَ بِهِ الْمَطَرُ لِعَطْشِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ اَللّٰهُمَّ
ساتھ چھری کے تھپیڑ مارنے کی وجہ سے اور نازل ہوئی بارش ان کے طفیل جیش عسرت کی پیاس بجھانے کیلئے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بُوْرِكَ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت برکت دی گئی

بِهٖ تَمْرُ جَابِرٍ لِاَدَآءِ دَيْنِ اَبِيْهِ وَبُوْرِكَ بِهٖ تَمْرُ جَابِرٍ لِاَدَآءِ الْمُسْلَمِ
حضرت جابر کی کھجوروں میں اپنے باپ کا قرض ادا کرتے وقت اور برکت دی گئی آپ کے طفیل جابر کی کھجوروں میں بیع

فِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
مسلم میں ادائیگی بدل کیلئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت

خَرَجَ بِهٖ مِنْ جَوْفِ الصَّبِيِّ الْمَجْنُوْنِ مِثْلُ الْجِرْوِ الْاَسْوَدِ يَسْعٰى وَظَهَرَ
نکلا مجنوں بچے کے پیٹ سے کتے کے سیاہ پلے کی مانند جانور دوڑتا ہوا اور ظاہر ہوا

بِيُمْنِهٖ مَلَكٌ عَلٰى صُوْرَةِ اَبِىْ مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
آپ کی برکت سے فرشتہ ابو موسیٰ کی صورت پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ سَتَكُوْنُ بِتَبُوْكَ عَيْنٌ تَرْوِىْ جَمِيْعَ
اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے فرمایا کہ عنقریب تبوک میں ایک چشمہ ہوگا جو سیراب کرے گا تمام

الْبَسَاتِيْنِ وَالْعِمَارَاتِ وَقَالَ لِاَبِىْ جَهْلٍ اِنَّ فِىْ يَدِكَ سِتَّ حَصَيَاتٍ
باغات اور آبادیوں کو اور فرمایا ابوجہل کو کہ تیرے ہاتھ میں چھ کنکریاں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَرَءَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت پڑھا

الْحَصٰى فِىْ يَدِ اَبِىْ جَهْلٍ بِهِ الشَّهَادَتَيْنِ وَهَزَمَ الْعِدٰى بِقَبْضَةٍ
کنکریوں نے ابوجہل کے ہاتھ میں کلمۂ شہادت اور شکست دی دشمنوں کو مٹھی بھر

مِّنَ التُّرَابِ يَوْمَ حُنَيْنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
مٹی کے ساتھ حنین کے دن۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ اِذَا اُخْبِرَ یَوْمَ حُنَیْنٍ بِاِتْیَانِ هَوَازِنَ
کی آل پر جنہوں نے فرمایا (جبکہ آپ کو خبر دی گئی قبیلہ ہوازن کے اپنے ساتھ
بِظَعْنِهِمْ وَنَعَمِهِمْ تِلْكَ غَنِیْمَةُ الْمُسْلِمِیْنَ غَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
عورتوں اور جانوروں کے لانے کی) کہ وہ سبھی غنیمت کا مال ہیں اہل اسلام کے لیے کل۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ لِاَزْوَاجِهٖ اَسْرَعُكُنَّ لُحُوْقًا بِیْ
محمد و آل محمد پر جنہوں نے فرمایا ازواج مطہرات کو تم سے بہت جلد میرے ساتھ لاحق ہونیوالی وہ ہے
اَطْوَلُكُنَّ یَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
جو سب سے لمبے ہاتھوں والی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آل محمد
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَمِعَتْ كَلَامَهٗ شَهْبَاءُ فَاَلْصَقَتْ بَطْنَهَا بِالْاَرْضِ یَوْمَ حُنَیْنٍ
پر کہ جن کا کلام سُنا آپ کے خچر نے تو اپنے پیٹ کو زمین کے ساتھ چمٹا دیا حنین کے دن
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے فرمایا
لِبُرَیْدَةَ رضی اِنَّكَ تَمُوْتُ بِالْمَرْوِ الَّذِیْ بَنَاهُ ذُو الْقَرْنَیْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
حضرت بریدہ کو تو فوت ہو گا اس سفید پتھریلے چبوترے پر جس کو ذوالقرنین نے تعمیر کرایا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُلِدَ بِهٖ
و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت پیدا ہوئے
سَبْعَةُ اَوْلَادٍ دَفْعَةً لِشَاةِ رَجُلٍ مِّنْ بَنِیْ تَمِیْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سات بچے اچانک بنو تمیم کے ایک شخص کی بکری کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَسْنَدَ اِلٰی حَجَرٍ فَانْخَرَقَ
فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے اوٹ لگائی ایک پتھر کے ساتھ تو وہ پھٹ
مِقْدَارَ ظَهْرِهِ الْكَرِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
گیا آپ کی پشت مبارک کی مقدار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ نَزَلَ الْمَطَرُ اِذْ دَعَا لِوَفْدِ بَنِیْ فَزَارَةَ وَتَوَضَّأَ بِهٖ

کی آل پر کہ جن کی بدولت نازل ہوئی بارش جبکہ دُعا فرمائی بنو فزارہ کے وفد کے لیے اور وضو کیا

ثَمَانُوْنَ رَجُلًا مِّنْ مِّخْضَبٍ صَغِیْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کی برکت سے اسّی افراد نے پتھر کی چھوٹی سی لگن ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اجْتَمَعَ مِنْ اَجْلِهٖ شَجَرَةُ

فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی وجہ سے جمع ہو گئے سبزیوں کے

الْبَقْلِ فِی الصَّحْرَآءِ وَبُوْرِکَتْ بِهٖ هِنْدُ زَوْجَةُ اَبِیْ سُفْیَانَ فِی الشِّتَآءِ

پودے صحرا میں اور برکت دی گئی ان کے طفیل ابوسفیان کی زوجہ ہندہ سردی کے بارے میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے

قَالَ لِوَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ اِنَّ اَبَاهُ سَالِمٌ مَوْلٰی شَیْبَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

غیبی خبر کے طور پر فرمایا اپنے ایک صحابی کو کہ اس کا باپ سالم ہے شیبہ کا آزاد کردہ غلام ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ صَارَ بِهٖ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی برکت سے عبدالرحمٰن

بْنُ عَوْفٍ ذَا الْقَنَاطِیْرِ وَسَبَّحَتْ فِیْ کَفِّهِ الْحَصٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بن عوف ہو گئے ڈھیروں دراہم ودنانیر کے مالک اور تسبیح کہی آپ کی ہتھیلی میں کنکریوں نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ سَجَدَتْ لَهُ الْاَشْجَارُ وَالْاَحْجَارُ

فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہیں سجدہ کیا درختوں اور پتھروں نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَآءَتْهُ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کی خدمت میں حاضر ہوئیں

اَفْوَاجُ الْمَلٰٓئِکَةِ لِتَعَلُّمِ اَحْکَامِ الدِّیْنِ وَسَمِعَ فِی النَّوْمِ کَلَامَ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ

ملائکہ کی جماعتیں احکام دین سیکھنے کے لیے اور سُنا حالت نیند میں لوگوں کا کلام ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مُزِّقَ بِهٖ مُلْكُ

صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جن کی بدولت ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا

بَرْوِيْزَ وَقَالَ لِجِنِّىٍّ سَتَمُوْتُ بِاَرْضِ فَلَاةٍ يُكَفِّنُكَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَكَفَّنَهٗ

پرویز کا ملک اور فرمایا ایک جن کو کہ تو عنقریب فوت ہو گا چٹیل زمین میں، تجھے کفن دے گا نیک مرد

عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

تو اسے عمر بن عبد العزیزؓ نے کفن دیا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ نَفَى الْبَرَصَ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ عَفْرَآءَ وَبَرِئَ لِرَجُلٍ بِهٖ

پر جنہوں نے دور فرمائی برص کی بیماری معاذ بن عفراء سے۔ اور درست ہو گئی آپ کی برکت سے ایک شخص کی

الْاِسْتِسْقَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مرض استسقاء۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ خَرَصَ تَمْرَ الْبُسْتَانِ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَكَانَتْ نَاقَتُهٗ

پر جنہوں نے تخمینہ لگایا باغ کے پھلوں کا غزوۂ تبوک میں (اور اتنے ہی ہوئے) اور تھی آپ کی اونٹنی

لِدُخُوْلِهِ الْمَدِيْنَةَ مَامُوْرَةً بِالْبُرُوْكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مدینہ منوّرہ میں داخل ہونے پر مامور ساتھ بیٹھ جانے کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَبْرَاَ لِمُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ ذِرَاعَهُ الْحَرِيْقَ بِرِيْقِهٖ

محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جس محبوب نے درست فرما دی محمد بن حاطب کی جلی ہوئی کلائی لعاب دہن سے

وَمَا طَارَ طَآئِرٌ مِّنْ فَوْقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور نہ اڑتے ہوئے گزرا کبھی پرندہ آپ کے اوپر سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَمِعَ لِلْاَكْلِ عِنْدَهٗ تَسْبِيْحَ الطَّعَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر جنہوں نے سنی کھانے کے وقت اپنے ہاں طعام کی تسبیح۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بُوْرِكَ بِهٖ طَعَامٌ اُرْسِلَ اِلٰى وَفْدِ بَهْرَآءَ

محمدؐ و آل محمّدؐ پر جن کے طفیل با برکت ہو گیا وہ طعام جو بھیجا تھا وفد بہراء کی طرف

فِیْ بَیْتِ مِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

حضرت مقداد بن اسود کے گھر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَرْوٰی اَهْلَ الصُّفَّةِ بِکَاْسٍ مِّنَ اللَّبَنِ اَللّٰهُمَّ

آپ کی آل پر جس محبوب نے سیر فرما دیا اہل صفہ کو دودھ کے ایک پیالے سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بُوْرِكَ بِهٖ

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کے طفیل بابرکت ہو گئے

کِسَرَاتُ الْخُبْزِ فِیْ جِرَابِ اَبِیْ هُرَیْرَةَ حَتّٰی اَکَلَ مِنْهُ خَمْسُمِائَةِ رَجُلٍ

روٹی کے ٹکڑے ابو ہریرہ کی زنبیل میں یہاں تک کہ کھایا اس سے پانچ سو آدمی نے

وَلَمْ یُنْقَصْ شَیْءٌ مِّنَ الْجِرَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور نہ کم ہوئی کوئی شئے اس زنبیل سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سُخِّرَتْ لَهُ الرِّیْحُ یَوْمَ الْخَنْدَقِ

محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے لیے مسخر کردی گئی آندھی خندق کے دن

حَتّٰی اَخَذَهَا بَیْنَ اِصْبَعَیْهِ وَخَفَضَ لَهُ الْجَبَلُ رَاْسَهٗ حَتّٰی صَعِدَ

حتی کہ پکڑا اسے اپنی دو انگلیوں کے درمیان اور لپیٹ کردیا آپ کے لیے پہاڑ نے اپنے سر کو حتی کہ آپ اس پر

عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

چڑھ گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

الَّذِیْ هَزَمَ الْاَحْزَابَ لَهُ الرِّیْحُ وَالْاَحْجَارُ وَبَکٰی عِنْدَهٗ لِلْجُوْعِ

کہ جن کی بدولت عساکر کفار کو شکست دی آندھی اور پتھروں نے اور رویا اُن کے پاس بھوک کی وجہ سے

جَمَلُ فَتًی مِّنَ الْاَنْصَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

انصاری جوان کا اونٹ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ ضَرَبَ الْکُدْیَةَ فَصَارَتْ کَثِیْبًا اَهْیَلَ وَقَالَ عَسٰی

آپ کی آل پر جس آقا نے گیلتی سے چٹان کو ضرب لگائی تو وہ بہتی ریت کی مانند ہوگئی اور فرمایا حضرت

اَنْ لَّا تَلْقَانِیْ بَعْدَ عَامِیْ هٰذَا لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
معاذ بن جبل کو اُمید ہے کہ تو مجھ سے ملاقات نہیں کر سکے گا اس سال کے بعد ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمَعَ الْبُرُوْقُ بِضَرْبِهِ الْحَجَرَ
سیّدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جن کے پتھر پر ضرب لگانے سے بجلیاں چمکیں اور نہ پائی آپ کی

وَمَا وَجَدَ بِهِ الْبَرْدَ حُذَیْفَةُ بْنُ الْیَمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بدولت (شدید سردی کے باوجود) ٹھنڈک حذیفہ بن یمان نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وَصَفَ الْکُسْرٰی الْاَبْیَضَ لِکِسْرٰی
اور آپ کی آل اطہار پر جس محبوب نے کیفیت بیان فرمائی کسریٰ کے قصر ابیض کی خندق

یَوْمَ الْخَنْدَقِ وَمَا اٰذَاهُ الْقُمَّلُ وَالْبُرْغُوْثُ وَالْبَقُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
کے دن اور نہ تکلیف دی انہیں کبھی جوؤں اور کیکڑے اور مچھر نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَطَّ مِنْ اَجْلِهٖ
سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کے طفیل لکیر کھینچی

لِلْخَنْدَقِ بِالْاِصْبَعِ جِبْرِیْلُ وَنَفَی السِّلْعَةَ مِنْ یَدِ شُرَحْبِیْلَ اَللّٰهُمَّ
خندق کے لیے جبرئیل علیہ السلام نے اپنی انگلی کے ساتھ اور دور فرما دیا شرجبیل کے ہاتھ سے غدود کو ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُسِّعَتْ بِهٖ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کے طفیل وسیع کر دیا گیا

حُجْرَةُ جَابِرٍ وَّسَلَّمَتْ عَلَیْهِ السِّبَاعُ حِیْنَ ذَهَبَ مَعَ اَصْحَابِهٖ اِلٰی بَنِیْ
حضرت جابر کا حجرہ اور سلام پیش کیا انہیں درندوں نے جبکہ اپنے صحابہ کرام کے ساتھ تشریف لے گئے بنی عامر

عَامِرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
کی طرف ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جس محبوب نے

اَحْیَی الْکَبْشَ فِیْ بَیْتِ جَابِرٍ وَّزَادَ بِهٖ قَبْضَةً مِّنَ التَّمْرِ لِامْرَاَةٍ
مینڈھے کو زندہ فرمایا حضرت جابر کے گھر میں اور جن کی برکت سے بڑھ گئیں ایک عورت

حَتّٰی اَعْطٰی جَمِیْعَ اَهْلِ الْخَنْدَقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی مٹھی بھر کھجوریں حتیٰ کہ آپ نے عطا فرمائیں تمام اہل خندق کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ فِیْ شَانِهٖ هُبَلُ یَآاَهْلَ مَکَّةَ

محمّد و آل محمّد پر جن کی شان میں ہبل بت نے کہا۔ اے اہل مکہ

اِنَّ مُحَمَّدًا نَبِیٌّ صَادِقٌ یَدْعُوْکُمْ مِّنَ الْبَاطِلِ اِلَی الْحَقِّ اَللّٰهُمَّ

بیشک محمد سچے نبی ہیں جو تمہیں بلاتے ہیں باطل سے حق کی طرف۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ زَادَ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جن کی بدولت زیادہ ہو

بِهِ اللَّحْمُ وَالْعَجِیْنُ وَاَضَآءَ بِهٖ وَجْهُ زَیْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ

گیا گوشت اور آٹا اور روشن ہو گیا آپ کی بدولت بنت ام سلمہ ام المومنین کی بیٹی زینب

الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

کا چہرہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے

اَحْیٰٓی اِبْنَیْ جَابِرٍ وَّمَا سَقَطَ بِهٖ اَسْنَانُ نَابِغَةَ الشَّاعِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

حضرت جابر کے دونوں بیٹوں کو زندہ فرمایا اور نہ گرے آپ کی برکت سے نابغہ شاعر کے دانت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مُطِرَ فِیْ غَزْوَةِ الْاَحْزَابِ

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت غزوۂ احزاب میں لشکر

بِهِ السُّکَّرُ وَنَزَلَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَّةِ بِدُعَآئِهِ الْمَطَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

برسی اور برسی حدیبیہ کے دن آپ کی دُعا سے بارش۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حُبِسَتْ لَهٗ یَوْمَ الْخَنْدَقِ

فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے لیے روکی گئی خندق کے دن لڑائی اور

بَیْضَآءُ وَفَارَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَّةِ بِسَهْمِهِ الْمَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

تلوار اور اُبلنے لگا حدیبیہ کے دن آپ کا تیر کنوئیں میں پھینکنے سے پانی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلَّذِىْ قَالَ حِيْنَ اُجْلِىَ عَنْهُ الْاَحْزَابُ اَلْاٰنَ

محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے فرمایا جس وقت دور کئے گئے آپ سے کفار کے لشکر اب

نَغْزُوْهُمْ وَلَا يَغْزُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہم ان کے خلاف حملہ آور ہوں گے اور وہ حملہ آور نہیں ہوں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ ٱلَّذِىْ فَارَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ كَاَمْثَالِ

پر کہ اُبلنے لگا آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی حدیبیہ کے دن مانند (دہانہ)

الْعُيُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

چشموں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

ٱلَّذِىْ قَالَ لِعَلِيٍّ اِذَا كَتَبَ سِفْرَ الصُّلْحِ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ اِنَّ مِثْلَ هٰذِهِ

جنہوں نے فرمایا حضرت علی کو جبکہ انہوں نے لکھا صلح کا معاہدہ حدیبیہ کے دن کہ بے شک اس واقعہ

الْوَاقِعَةِ سَيُدْرِكُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

کی مانند تجھے بھی پیش آئے گا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلَّذِىْ قَالَ لِوَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ اِنْطَلِقْ اِلٰى بَنِىْ سُلَيْمٍ

آل پر جنہوں نے فرمایا اپنے ایک صحابی کو تو جا بنو سلیم کی طرف پہلی

فَاَوَّلُ جَارِيَةٍ تَسْتَقْبِلُكَ فَهِىَ زَوْجَتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نوجوان لڑکی جو تجھے ملے گی تو وہ تیری بیوی ہوگی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلَّذِىْ اَسْلَمَ بِدُعَآئِهٖ عُمَرُ بْنُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی دعا سے حضرت عمر بن الخطاب

الْخَطَّابِ وَكَانَ يَبْعَثُ يَعْفُوْرًا اِلٰٓى اَصْحَابِهٖ فَيَقْرَعُ بِرَاْسِهٖ عَلَيْهِمُ

مشرف باسلام ہوئے اور آپ بھیجتے تھے یعفور کو اپنے صحابہ کی طرف تو وہ اپنے سر سے ان کے دروازے

الْبَابَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

کھٹکھٹاتا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

الَّذِىْ سَمِنَ بِهِ الْغَنَمُ وَامْتَلَاَتْ ثُدِيُّهَا مِنَ اللَّبَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جن کی برکت سے فربہ ہو گئیں بھیڑیں اور بھر گئے ان کے تھن دودھ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ زَالَ بِهٖ مِنْ مَّازِنٍ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت زائل ہوگئی مازن سے

شُرْبُ الْخَمْرِ وَارْتِکَابُ الْفَوَاحِشِ وَرُزِقَ الْوَلَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

شراب خوری اور بداعمالی اور اسے لڑکا عطا کیا گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

مَنْ تَشَفَّعَ اِلَیْهِ الضَّبُّ بِاَفْصَحِ کَلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ کَلَّمَهُ الضَّبُّ

اس ذات پر کہ شفاعت طلب کی ان سے ہرن نے فصیح کلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما اس ذات پر جس نے کلام کیا

فِیْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَکٰی اِلَیْهِ الْبَعِیْرُ

سوسمار نے آپ کی مجلس میں بمع صحابہ کرام کی موجودگی میں۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر جن کی بارگاہ میں اونٹ نے شکایت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِیْرُ اَللّٰهُمَّ

کی۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر جن کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹا صاف ستھرا پانی۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مَنْ اِنْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْهِ الْاَحْجَارُ

صلوٰۃ نازل فرما ان پر جن کے لیے چاند شق ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر جنہیں پتھروں نے سلام پیش کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ یَدَیْهِ الْاَشْجَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر جن کے آگے درختوں نے سجدہ کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر

تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهِ الْاَزْهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَکَتِهِ الثِّمَارُ

جن کے نور سے کلیاں چٹکیں۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر جن کی برکت سے پھل پاکیزہ ہوگئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِیَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر کہ سرسبز و شاداب ہوگئے ان کے وضو کے بچے پانی سے درخت۔ اے اللہ صلوٰۃ

عَلٰی مَنْ کَانَ اِذَا مَشٰی فِی الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْیَالِهِ اَللّٰهُمَّ

نازل فرما ان پر جو خشک و بیابان میں چلتے تو جنگلی جانور ان کے دامنوں سے چمٹ جاتے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَلَّمَتْهُ نَاقَةُ الْعَضْبَاۤءِ وَنُصِرَ بِرِيْحِ
صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا ان کی اونٹنی عضباء نے اور جو مدد دیئے گئے بادِ صبا
الصَّبَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا رُمِيَتْ كُلْثُوْمُ فِىْ نَحْرِهَا
سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جب چوٹ لگی کلثوم کو سینہ میں اور
بَصَقَ عَلَيْهِ فَبَرَاَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَمَّى اللّٰهُ
آپ نے اس پر لعاب دہن ڈالا تو وہ ٹھیک ہوگئی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جن کی اُمّت کو اللہ نے
اُمَّتَهٗ اُمَّةً مَّرْحُوْمَةً وَّكَلَّمَتْهُ الشَّاةُ الْمَسْمُوْمَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
اُمّت مرحومہ کا لقب دیا اور کلام کیا ان سے زہر آلود بکری نے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَتِ الْوُحُوْشُ تَبْدَاُ نَاقَتَهٗ بِالْكَلَامِ تُخْبِرُهَا اَنَّهَا لَهٗ عَلَيْهِ
سیّدنا محمدؐ پر کہ جنگلی جانور پہل کرتے تھے کلام کرنے میں آپ کی اونٹنی کے ساتھ، اسے بتلاتے تھے کہ وہ آپ کی سواری ہوگی
اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَزْكَى السَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
ان پر افضل درود اور پاکیزہ تر سلام ہو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جن پر
ظَلَّلَتْهُ الْغَمَامُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ تَلْتَمِسُ مِنْهُ الْاَمَانَ وَالْبَرَكَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
بادلوں نے سایہ کیا فتح مکّہ کے دن درآنحالیکہ طلب کرتے تھے آپ سے امان اور برکت۔ اے اللہ صلواۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بَثَّ لَهُ الْبَعِيْرُ اَشْوَاقَهٗ وَكَانَ يُعْطِىْ عَطَاۤءَ
وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جن کے سامنے اونٹ نے اپنے ذوق وشوق کا اظہار کیا اور آپ عطا فرماتے تھے
مَنْ لَّا يَخْشٰى فَاقَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
اس شخص کی مانند جسے فاقہ کا اندیشہ نہ ہو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جن سے
اِسْتَاْذَنَتْهُ الشَّجَرَةُ اَنْ تَمِيْلَ نَحْوَهٗ وَتَسْتُرَهٗ وَشَهِدَ بِتَصْدِيْقِهٖ تَمْرُ
اجازت طلب کی درخت نے آپ کی طرف مائل ہونے اور آپ کو چھپانے کی اور گواہی دی آپ کی صداقت کی زادِ راہ
الزَّادِ وَسُوَيْقُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَا اسْتَقْبَلَهٗ حَجَرٌ
کی کھجوروں اور ستّو نے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جنہیں پیش نہ آیا کوئی پتھر

وَلَا مَدَرٌ وَّلَا شَجَرٌ اِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ڈھیلا اور درخت مگر سلام پیش کیا آپ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ لِخُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ اِنَّ هَاتِفَكَ اَوْفٰى بِمَا وَعَدَ

محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا خریم بن فاتک کے لیے کہ تیرے ہاتف نے اپنے عہد و پیمان کو پورا کر دیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد و آل محمدؐ پر جنہوں نے

قَالَ لِاَبِىْ ذَرٍّ اُخْرُجْ مِنْ مِّصْرَ اِذَا رَاَيْتَ رَجُلَيْنِ فِىْ مَوْضِعِ لَبِنَةٍ

فرمایا حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو کہ نکل جانا مصر سے جب دو شخصوں کو جھگڑتے ہوئے دیکھا کچی اینٹوں والی

يَخْتَصِمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

جگہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بَيَّنَ الذِّئْبُ شَانَهٗ لِمَخْرَمَةَ وَاَبِىْ سُفْيَانَ وَاَلْقَتِ الرِّيْحُ

پر جن کی شان بیان کی بھیڑیئے نے مخرمہ اور ابوسفیان کے سامنے اور پہنچائی ہوا نے

صَوْتَهٗ يَوْمَ اُحُدٍ فِىْٓ اٰذَانِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آپ کی آواز غزوۂ احد کے دن مہاجرین اور انصار کے کانوں تک۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بُوْرِكَ بِهِ الْخُبُوْزُ فِىْ بَيْتِ اَبِىْ طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ

سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر جن کے طفیل برکت دی گئی روٹیوں میں ابوطلحہ انصاری کے

الْاَنْصَارِىِّ وَقَالَ اِنَّ مَنْ جَآءَ اَبُوْ ذَرِّنِ الْغِفَارِىُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

گھر اور فرمایا کہ بیشک جو آرہا ہے وہ ابوذر غفاری ہی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَارَ بِهٖ جَمَلُ رِفَاعَةَ

سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت تیز رفتار ہو گیا رفاعہ کا اونٹ اور

وَاَبْرَاَ لِكُلْثُوْمِ بِنْتِ الْحُصَيْنِ نَحْرَهَا الْجَرِيْحَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

درست فرما دیا کلثوم بنت حصین کا زخمی سینہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالَّذِىْ كَانَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ لَايَتَحَرَّكُ الطَّائِرُ
محمد و آل محمد پر کہ جب آپ گھر میں داخل ہوتے تو حرکت نہ کرتا جنگلی

الْوَحْشِیُّ وَلَا يَصِيْحُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
پرندہ اور نہ چیختا ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالَّذِىْ نَشَا بِهِ الشِّفَا لِلْعَجْوَةِ وَقَالَ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ
کی آل پر جن کی بدولت شفا پیدا ہو گئی عجوہ کھجور میں اور فرمایا غزوۂ تبوک کے موقعہ پر

نَصِلُ الْمَآءَ وَقْتَ الضَّحْوَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ہم پہنچیں گے پانی پر (کل) چاشت کے وقت ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالَّذِىْ كَثُرَ بِهٖ فِىْ تِلْكَ الْغَزْوَةِ مَآءُ الْعَيْنِ
آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت بہت زیادہ ہو گیا اس غزوہ میں چشمہ کا پانی ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالَّذِىْ
اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی خدمت میں

جَآءَهٗ جِبْرَآئِيْلُ بِتُفَّاحَةٍ فَجَعَلَهَا اللّٰهُ نِصْفَيْنِ فَوَقَعَ النِّصْفُ عَلٰى لَوْحِ
لائے جبرئیل امین ایک سیب تو اللہ تعالیٰ نے اسے دو حصوں میں بانٹ دیا ایک حصہ گرا حضرت حسن

الْحَسَنِ وَالْاٰخَرُ عَلٰى لَوْحِ الْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
کی تختی پر اور دوسرا حضرت حسین کی تختی پر رضی اللہ عنہما ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالَّذِىْ تَوَضَّاَ بِيُمْنِهٖ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مِائَةً
محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی برکت سے وضو کیا چودہ سو آدمی نے وضو کے

مِّنْ اِدَاوَةٍ فِيْهَا قَطْرَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
برتن سے جس میں ایک قطرہ پانی تھا ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالَّذِىْ بَرَّكَ عَلٰى اَبِىْ قَتَادَةَ فَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِيْنَ
آل محمد پر جنہوں نے دعائے برکت دی ابو قتادہ کو تو وہ ستر سال کی عمر میں فوت ہوئے

سَنَةً فَكَاَنَّهٗ اِبْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مگر معلوم پندرہ سال کے ہوتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مَاۤ اَمَاتَهٗ شَقُّ الصَّدْرِ وَ

محمد پر اور آل محمّد پر کہ جن پر موت طاری نہ ہوئی شق صدر سے اور

اَسْلَمَتْ بِدُعَآئِهٖ اُمُّ اَبِىْ بَكْرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مشرف با سلام ہوگئی آپ کی دعا سے حضرت ابوبکر کی والدہ ماجدہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مَا نَسِىَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِى الْعَاصِ

اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت نہ بھولے عثمان بن ابی العاص

بِهِ الْقُرْاٰنَ وَرُدَّ بِهٖ بَصَرُ الْاَعْمٰى حِيْنَ قَرَءَ بِاَمْرِهِ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ

قرآن کو اور لوٹائی گئی آپ کی برکت سے نابینا صحابی کی بینائی جبکہ اس نے آپ کے حکم سے دعا پڑھی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مَا زَالَ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ ہمیشہ کے لیے

حَنَشُ بْنُ عَقِيْلٍ يَجِدُ بِسُؤْرِهِ الشِّبَعَ وَالرِّوَآءَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پاتا رہا حنش بن عقیل آپ کے بچے ہوئے کھانے کے استعمال کی بدولت سیری اور سیرابی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْۤ اَرٰۤى اَصْحَابَهٗ بِبَدْرٍ

فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جنہوں نے دکھلائیں اپنے صحابہ کرام کو بدر کے میدان

مَصَارِعَ الْكُفَّارِ وَاَمَّنَ دُعَآئَهٗ اُسْكُفَّةُ الْبَابِ وَالْجِدَارُ اَللّٰهُمَّ

میں کفار کی ہلاکت گاہیں اور آمین کہی آپ کی دعا پر دروازے کی دہلیز اور دیواروں نے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هَزَمَ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے شکست دی

الْاَعْدَآءَ بِبَدْرٍ بِالْحَصٰى وَكَانَ اِذَا جَلَسَ تَكُوْنُ كَتِفُهٗ مِنْ كَتِفِ

اعداء کو میدان بدر میں کنکریوں کے ساتھ اور جب آپ محفل میں تشریف فرما ہوتے تو آپ کے کندھے

اِذْ بَصَقَ عَلَيْهِ وَاسْتَأْذَنَتْهُ الشَّجَرَةُ اَنْ تَمِيْلَ وَتَنْظُرَ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اس پر لعاب دہن ڈالا اور اذن طلب کیا ان سے درخت نے ان کی طرف جھکنے کا اور دیدار کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قَالَ رَبِحَ بَيْعُ صُهَيْبٍ

سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ و آل محمد پر جنھوں نے فرمایا کہ نفع مند ہوئی صہیب کی بیع

وَرَدَّ السَّلَامَ عَلٰى خُبَيْبٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور سلام کا جواب دیا خبیب کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد و آل محمد

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ رُزِقَ بِهٖ فَتًى مِّنْ وَّفْدٍ تُجِيْبَ غِنَى الْقَلْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر کہ عطا کیا گیا ان کے طفیل وفد تجیب کا جوان غنائے قلب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ مَا اسْتَطَاعَ بِهِ الرَّجُلُ رَفْعَ الْيَدِ

فرما سیدنا محمدؐ و آل محمد پر کہ جن کی وجہ سے نہ طاقت ہوئی گستاخ شخص کو اپنا دایاں

الْيُمْنٰى اِلٰى فِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

ہاتھ منہ تک اٹھانے کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

الَّذِيْ مُطِرَ بِهٖ بِلَادُ وَفْدِ بَنِيْ مُرَّةَ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ دَعَا فِيْهِ اَللّٰهُمَّ افْنِنِيْ

جن کی بدولت وفد بنی مرہ کے علاقوں میں بارش برسی اسی دن میں جس میں دعا فرمائی۔ اے اللہ مجھے عطا فرما

بِحُرْمَةِ دُعَآئِهِ الْمُسْتَجَابَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَنَآءِ اِعْتَاقِ الْاٰبِقِ الْفَنَآءَ

فناء فی اللہ کا مقام بطفیل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مستجاب دعا کے مانند فنا بھگوڑے غلام کی

فَنَا فِي اللّٰهِ وَاَعْطِنِيْ مَعِيَّةَ بَقَآءٍ بِاٰبِقِ الْمُطْلَقِ بَقَا بِاللّٰهِ

درستگی کے اور عطا فرما مجھے بقاء باللہ والی معیت مانند رہا کئے ہوئے بھگوڑے غلام کے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہیں کوئی اس کا مشابہ